DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 19-10-2022	اخبارات
1۔صدر مملکت نے ریکوڈک پر ریفرنس دائر کردیا سپریم کورٹ سے معاہدے پر رائے طلب	انتخاب ودیگر اخبارات
2۔فزیوتھراپسٹس کے خلاف ایف آئی آر کی واپسی کیلئے مراسلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان	سنچری ودیگر اخبارات
3۔زیارت میں گیس پریشر کا مسئلہ جلد حل ہوجائیگا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
4۔سرکاری زمینوں پر قبضہ اور آفیسران کی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، سکندر عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔ضیاء لانگو اور بابر موسیٰ خیل کی ملاقات امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگر اخبارات
6۔متاثرین کے کروڑوں روپے خورد برد تحقیقاتی کمیٹی نصیر آباد پہنچ گئی	انتخاب ودیگر اخبارات
7۔سیلاب متاثرین سامان پر مبینہ کرپشن پر چیف سیکرٹری کی تحقیقاتی ٹیم نصیر آباد پہنچ گئی، چیف سیکرٹری بلوچستان	آزادی ودیگر اخبارات
8۔سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کیمپس فعال ہیں، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ عمائدین اور کول مائنز کے مسائل جلد حل کئے جائینگے، آئی جی ایف سی نارتھ	جنگ ودیگر اخبارات
10۔بلوچستان میں 43 فیصد خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں، ریجنل الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
11۔سیلاب سے تباہ جیلوں کی مرمت مکمل قیدی واپس منتقل کررہے ہیں، آئی جی جیل خانہ جات	انتخاب ودیگر اخبارات
12۔صوبائی محتسب کی ہدایت پر صارف کو پینے کا پانی فراہم، صوبائی محتسب	92ودیگر اخبارات
13۔پروموشن کیلئے خواتین اساتذہ کی سنیارٹی لسٹ جاری	92ودیگر اخبارات
14۔ہسپتالوں میں سیکورٹی انتظامات محکمہ صحت بلوچستان نے وزارت داخلہ سے 5 سو لیویز اہلکار مانگ لیے، محکمہ صحت	مشرق ودیگر اخبارات
15۔کوہلو گورنر پنجاب کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم	مشرق ودیگر اخبارات
16۔بلوچستان میں بدامنی عروج پر پہنچ گئی ایک ہفتے کے دوران 12 لاشیں گریں، نیشنل پارٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
17۔مزدوروں وملازمین کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کرینگے، بی این پی	مشرق ودیگر اخبارات
18۔نصیر آباد وجعفر آباد کے اکثر علاقوں میں سیلاب کا پانی کھڑا ہے، لشکری رئیسانی	مشرق ودیگر اخبارات
19۔سیلاب متاثرین کو جماعتی بنیاد پر نظر انداز کیا گیا، مولانا عبدالمالک	مشرق ودیگر اخبارات
20۔دوران ملازمت فوت ہونے والے ملازمین کے لواحقین کی بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، بلوچستان لیبر فیڈریشن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

خاران ایف سی کے کیمپ نوشکی پر حملے میں ملوث 4 دہشتگرد ہلاک، قلات منشیات برآمد ملزم گرفتار، کوسٹ گارڈ نے غیر قانونی شکار کرنے پر 20 افراد کو گرفتار کر لیا، بلوچستان لیویز فورس نے رواں ماہ 32 ملزمان گرفتار کئے، طالب علم کے قاتل کا سراغ لگا کر اسکے والد اور بھائی کو گرفتار کر لیا۔

عوامی مسائل

قلعہ عبداللہ میں مہنگائی نے ماضی کے ریکارڈ توڑ ڈالے، اوستہ محمد ٹرانسپورٹ مالکان کی من مانیاں عروج پر بھاری کرایہ وصول کرنے لگے، نواں کلی کے سیلاب متاثرین کی صوبائی حکومت سے دردمندانہ اپیل، سبی میں ناقص گھی سے تیار ہونے والی اشیاء بیماریاں پھیلانے کا سبب بننے لگیں۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلابی تباہ کاریاں وفاقی اور صوبائی حکومت کے مشترکہ اقدامات نا گزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع صحبت پور کے دورے کے موقع پر ایک بار پھر سیلابی تباہ کاریوں پر گہری تشویش اور پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے سندھ اور بلوچستان حکومت کو ہدایت کی ہے کہ سیلابی پانی کو نکالنے کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے انہوں نے وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی اور تعمیر نو کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے اور متاثرین کو صحت تعلیم اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں کے زمینداروں کی بحالی کے لئے 16 ارب روپے کی لاگت کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کے تحت زمینداروں کو شمسی توانائی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی دی جائے گی تاکہ انہیں ان کے پیروں پر دوبارہ سے کھڑا کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت سے ایک بار پھر معاونت کی درخواست کی جبکہ اسی روز بلوچستان اسمبلی کے منعقدہ اجلاس میں ایک بار پھر حکومت اور اپوزیشن اراکین نے صوبے میں ہونے والی سیلابی تباہ کاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ تباہ کاریوں سے نمٹنے اور نقصانات کے ازالے نیز زراعت اور دیگر شعبوں کی بحالی واستحکام کیلئے جاری اقدامات میں تیزی اور وسعت لائی جائے۔ ہمیں اُمید ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں یہ موجودہ اتحادی حکومت اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی اور بلوچستان حکومت کی ہر ممکن مدد اور معاونت جاری رکھے گی۔

ادریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**امدادوبحالی اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے اهداف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**سیلاب ،سیاست اور مهنگائی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی بحالی وفاقی حکومت اورعالمی اداروں کی امداد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی بڑا چیلنج هے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Securing Food" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کو جمعیت علماء اسلام (ف) کے حوالے سے اپنا رویه بدلنا هوگا؟**" کے عنوان سے محمد اکرم کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامه بلوچستان

صدر مملکت نے ریکوڈک ریفرنس دائر کر دیا، سپریم کورٹ سے معاہدے پر رائے طلب

صدر مملکت نے وزیر اعظم کی تجویز پر ریکوڈک پروجیکٹ پر 1973 کے آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت ریفرنس دائر کرنے کی 5 اکتوبر کو منظوری دی تھی

صدر ڈاکٹر عارف علوی کی جانب سے بھیجے گئے ریکوڈک منصوبے سے متعلق ریفرنس میں عدالت عظمیٰ سے غیر ملکی کمپنی سے معاہدہ بارے رائے لی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف کی سفارش پر صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ریکوڈک ریفرنس سپریم کورٹ میں دائر کر دیا۔ صدر عارف علوی کی جانب سے بھیجے گئے ریکوڈک ریفرنس میں عدالت عظمیٰ سے غیر ملکی کمپنی کے ساتھ معاہدے سے متعلق رائے لی جائے گی۔ اس سے قبل 5 اکتوبر کو صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ریکوڈک منصوبے پر سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دی تھی۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وزیر اعظم شہباز شریف کی تجویز پر ریکوڈک پروجیکٹ

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

پر 1973 کے آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت ریفرنس دائر کرنے کی سمری کی منظوری دی تھی۔ مارچ 2022 میں وزیر خزانہ اور ٹیتھیان کاپر کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز نے ایجنسی کمیٹی میں ریکوڈک منصوبے کے تصفیے اور بحالی کے فریم ورک پر اتفاق کیا تھا۔ 30 ستمبر 2022 کو ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ وفاقی کابینہ نے وزارت قانون وانصاف کی سفارش پر ریکوڈک کے حوالے سے وفاقی حکومت اور حکومت بلوچستان کے ریکوڈک منصوبے کی تعمیر کے بارے میں سپریم کورٹ کے گزشتہ فیصلے کے حوالے سے وزیر اعظم کی سفارش پر صدر پاکستان کی طرف سے وضاحتی ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دی۔ اجلاس میں کہا گیا تھا کہ ریفرنس میں فارن (انویسٹمنٹ) پروٹیکشن اینڈ پروموشن (بل 2022 کی منظوری کے حوالے سے بھی وضاحت طلب کی جائے گی۔ یاد رہے کہ 19 جولائی کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ کینیڈا کی مائننگ فرم بیرک گولڈ کارپوریشن کو توقع ہے پاکستانی پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ، بلوچستان میں ریکوڈک کاپر اینڈ گولڈ منصوبے میں عالمی ثالثی کے تحت 7 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے لیے راستہ بناتے ہوئے عدالت سے باہر کیے گئے اس کے 6 ارب ڈالر کے تصفیے کی منظوری دے گی۔ وزیر خزانہ مفتاح اسمٰعیل سے ملاقات کے بعد اسلام آباد میں میڈیا سے بات چیت میں بیرک گولڈ کارپوریشن کے صدر اور چیف ایگزیکٹو افسر مارک بریسٹو نے کہا تھا کہ معاہدے کی پائیداری کے لیے ضروری ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان اس معاہدے کا جائزہ لے اور پارلیمنٹ قانون سازی کے ذریعے اس معاہدے کی توثیق کرے۔ واضح رہے کہ 21 مارچ 2022 کو پاکستان نے غیر ملکی فرم کے ساتھ عدالت سے باہر معاہدہ کیا تھا، معاہدے کے تحت فرم نے 11 ارب ڈالر کے جرمانہ معاف کرنے اور 2011 سے رکے ہوئے کان کنی کے منصوبے کو بحال کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ 19 جولائی 2022 کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور بیرک گولڈ کارپوریشن نے 14 اگست سے ریکوڈک گولڈ پروجیکٹ پر کام شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ مارک برسٹو نے کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا تھا کہ ریکوڈک گولڈ منصوبے پر پیداوار 2027 تک متوقع ہے، کمپنی 7 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی جبکہ ریکوڈک ایڈوانس رائلٹی کی مد میں حکومت بلوچستان کو پہلے سال کے اختتام تک 50 لاکھ ڈالر ملیں گے۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے 2013 میں سابق صدر پرویز مشرف کے دور حکومت میں بیرک گولڈ کارپوریشن اور چلی کی فرم اینٹوفاگاسٹا کے ساتھ دستخط شدہ معاہدے ریکوڈک ڈیولپمنٹ لیز کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔

Century Express Quetta

فزیوتھراپسٹس کیخلاف ایف آئی آر کی واپسی کیلئے مراسلہ

وزیراعلیٰ کے محکمہ داخلہ کے نام مراسلے میں ایف آئی آر واپس لینے کا کہا گیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن کے اراکین کے خلاف درج مقدمہ واپس لینے کیلئے محکمہ داخلہ کو مراسلہ لکھ دیا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے پرنسپل سیکرٹری نے وزیراعلیٰ کی جانب (باقی صفحہ 7 نمبر 13)

سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو بلوچستان فزیوتھراپسٹس ایسوسی ایشن کے اراکین کے خلاف سول لائن پولیس تھانہ میں درج مقدمہ واپس لینے کیلئے مراسلہ ارسال کیا ہے۔

وزیراعلیٰ بزنجو کے اعزاز میں سردار رند کا عشائیہ، سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے اعزاز میں رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے اپنی رہائش گاہ پر عشائیہ دیا جس میں رکن صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی بھی شریک تھے اس موقع پر سیاسی معاملات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال، ضلع کچھی اور سیلاب سے متاثرہ دیگر علاقوں میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر بھی بات چیت کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 OCT 2022 Page No. 2

زیارت میں گیس پریشر کا مسئلہ جلد حل ہوجائیگا، نور محمد دمڑ

جی ایم گیس سے ملاقات، حلقے کے عوام کے تمام بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے جی ایم گیس سے انکے آفس میں ملاقات کی، ملاقات کے دوران زیارت میں گیس پریشر پر تفصیلی بات چیت کی گئی، جی ایم گیس نے یقین دلایا کہ ایک دو دن میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو زیارت جانے والی گیس پائپ لائن کا معائنہ کرنے کے بعد گیس پریشر کی کمی کا جو مسئلہ ہے اس سے مکمل بحال کیا جائے گا، اس موقع پر بی اے پی ضلع زیارت کے عہدیدار بھی سینئر صوبائی وزیر کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر حاجی نور محمد خان دمڑ نے جی ایم سوئی گیس کو بتایا کہ زیارت جہاں سردی کی شدت بہت زیادہ اور منفی 10 سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتی ہے جس کی وجہ سے زیارت کے عوام شدید مشکلات سے دوچار ہوجاتے ہیں، سردی اور برفباری کے دوران گیس پریشر کی کمی کی وجہ سے زیارت کے لوگوں اپنے گھروں میں محصور ہوجاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ سوئی گیس کمپنی کو چاہیے کہ وہ زیارت کو بلا تعطل گیس کی فراہمی پریشر کے ساتھ یقینی بنائے، گیس لوڈ شیڈنگ اور پریشر میں کمی زیارت کے قیمتی اور نایاب جنگلات کی غیر قانونی کٹائی کا سبب بن رہے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ صنوبر جنگلات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ضلع زیارت میں گیس پریشر کو درست رکھا جائے، انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کے تمام بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ جی ایم گیس نے زیارت میں گیس پریشر کو درست کرنے کی مکمل یقین دہانی کرائی۔

ضیاء لانگو اور بابر موسیٰ خیل کی ملاقات

امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور بابر خان موسیٰ خیل نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ سیلاب متاثرین کی جلد از بحالی کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی نعیم خان بازئی بھی موجود تھے اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر موسیٰ خیل کا کہنا تھا کہ باہمی صلاح و مشورے سے صوبہ کی ترقی کیلئے کام کریں گے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں متاثرین سیلاب کی جلد از جلد آبادکاری کے لیے پرعزم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پارٹی کارکنوں کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

کارکن ہمارے دست اور بار ہیں جن سیاسی پارٹیوں کی قیادت نے اپنے کارکنوں کو نظر انداز کیا ہے وہ پارٹیاں آج زوال کا شکار ہیں

اپنے دور میں سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار دیا ہے اور مزید کو میرٹ پر روزگار فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، تقریب سے خطاب

سنجاوی (اے این این) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ جن سیاسی پارٹیوں کی قیادت نے اپنے کارکنوں کو نظر انداز کیا ہے وہ پارٹیاں آج زوال کا شکار ہیں، پارٹی کارکن ہمارے دست اور بازوں ہے جن کے مسائل کا حل میرا اولین ترجیح ہے کسی بھی ورکر کو نظر انداز نہیں کروں گا پارٹی ورکروں کے مسائل حل کرنے کیلئے میرے۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

دروازے 24 گھنٹے کھلے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنجاوی میں شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب آمد پر پارٹی کارکنوں عہدیداروں، معززین، اور علاقے کے لوگوں نے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا پرتپاک استقبال کیا گل پاشی اور گلدستے بھی پیش کئے شمولیتی اجتماع میں حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت میں عبدالرشید دمڑ اور بسم اللہ دمڑ نے اپنے خاندانوں اور سینکڑوں ساتھیوں سمیت پی ٹی آئی سے مستعفی ہوکر بی اے پی میں شمولیت کا اعلان کیا شمولیتی اجتماع سے پارٹی کے عہدیداروں اور عبدالرشید دمڑ نے بھی خطاب کیا

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی ڈی جی لیویز سے ملاقات

حکومتی اور ڈی جی کے اقدامات سے لیویز فورس منظم اور جدید فورس میں بن چکی ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی نے انکے آفس میں ملاقات کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

کہ لیویز فورس کی بہترین کارکردگی سے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کی سیکورٹی لیویز کے ذمہ ہے عوام کا لیویز فورس پر اعتماد مزید پختہ ہورہا ہے قانون شکن اور جرائم پیشہ عناصر سمیت اسٹریٹ کرائم کو قابو کرنے کی صلاحیت لیویز فورس بہتر جانتی ہے انہوں نے کہا کہ آر سی، ایف سی، لیویز اور پولیس کی کارکردگی پر فخر کرتے ہیں لیویز ایک قبائلی اور علاقائی فورس ہے لیویز کے جوانوں نے نہ صرف اندرون بلوچستان بلکہ سرحدات پر بھی امن وامان کے قیام کیلئے بے تحاشہ قربانیاں دی ہیں لیویز اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافے سے متعلق اسمبلی فلور پر آواز اٹھا چکا ہوں لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے صوبائی حکومت بھی ٹھوس اقدامات کررہی ہے

بلوچستان میں دوران زچگی شرح اموات کی صورتحال سنگین ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ہیلتھ سیکٹر میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی پورا کرکے مسائل کو بڑی حد تک کم کیا جا سکتا ہے، راحیلہ درانی

مفاد عامہ سے متعلق قانون سازی کو محتاط انداز میں نمٹانا ہوگا، احمد نواز بلوچ و دیگر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دوران زچگی شرح اموات کی صورتحال بدستور سنگین ہے صوبے میں زچگی کے دوران ایک لاکھ میں سے 298 مائیں موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں یہ شرح قومی اوسط سے دوگنا اور پاکستان کے کسی بھی دوسرے صوبے سے کافی زیادہ ہے اب بھی دیہی علاقوں سے زچگی کے دوران ہونے والی اموات کی ایک بڑی تعداد رپورٹ نہیں ہوتی جس کے باعث تجزیہ رپورٹ اور اموات زچگی کے تمام عوامل کی درست نشاندہی نہیں ہوتی بلوچستان کے تمام دیہی علاقوں سے اموات زچگی کے مصدقہ اعداد وشمار کے حصول کے لئے آئی ٹی کے جدید ذرائع استعمال میں لائے جائیں تو اہداف کا حصول ممکن ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور ایم این سی ایچ کے زیر اہتمام پروانشل ٹاسک فورس کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں اسٹینڈنگ کمیٹی برائے سوشل ویلفیئر، وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، یوتھ افیئر ز و کلچر میر احمد نواز بلوچ، سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید درانی، ایم این سی ایچ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اسماعیل میروانی، ڈپٹی ہیڈ ڈاکٹر سرمد سعید یونیسف بلوچستان کے نمائندے ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری ڈبلیو ایچ او کی کنسلٹنٹ انعم عارف، ڈی ایم ایس سول سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر محبوب قمبرانی بلوچستان کی ممتاز گائناکالوجسٹ سمیت دیگر ماہرین طب بھی موجود تھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ حالیہ سیلاب، کووڈ اور قدرتی آفات کی تمام تر صورتحال میں۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 1 صفحہ 11 پر

سرکاری زمینوں پر قبضہ اور آفیسران کی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، سکندر عمرانی

حکومت وزیر اعلیٰ کی قیادت میں عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کی کوشش کررہی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر عمرانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ شروع دن سے آج تک کوشش کررہے ہیں جس کے اچھے اثرات مرتب آنا شروع ہوگئے ہیں سرکاری زمینوں پر قبضہ اور اس حوالے۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

سے افیسران کی کوتاہی برداشت نہیں کریں گے کوتاہی برتنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اور حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت کی متحد ہے یہ بات انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور اس کے اچھے اثرات مرتب ہورہے ہیں سرکاری زمینوں پر قبضہ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی ہر ممکن کارروائی کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 3

متاثرین کے کروڑوں روپے خورد برد تحقیقاتی کمیٹی نصیرآباد پہنچ گئی

نصیرآباد کے متاثرین کو امداد نہ ملنے اور سروے کے کام پر اعتراضات کی شکایت پر چیف سیکرٹری کمیٹی قائم کی

لوکل خریداری کے نام پر 5 کروڑ اور تیل کی مد کی حد میں 6 میں کروڑ 56 لاکھ غبن کئے گئے، کمیٹی تحقیقات شروع کردی

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) نصیرباد کے سیلاب متاثرین کو ریلیف سامان نہ ملنے سروے کا کام غیر منصفانہ شکایات ہونے پر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے سے ملنے والے کروڑوں روپے کے راشن خیمے گیس سلنڈروں

بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

کی تحقیقات کرنے کیلئے محمد قاسم مینگل کی سربراہی میں تین رکنی ٹیم نصیرآباد پہنچ گئی سیلاب زدگان وسیاسی رہنماؤں کے بیانات قلمبند کیئے گئے ڈپٹی کمشنر کے ایئر پاس عملہ ریونیو میں تحلیلی پیچ کی تفصیلات کے مطابق وزیراعظم وزیراعلیٰ چیف سیکریٹری سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کے دورے نصیرباد کے باوجود سیلاب زدگان کو پی ڈی ایم اے کے سامان کی عدم فراہمی غیر تسلی بخش سروے کی شکایات پر چیف سیکریٹری بلوچستان نے تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی نصیرآباد روانہ کردی ہے پہنچے والی تحقیقاتی ٹیم نے پی ڈی ایم اے سے ملنے والے کروڑوں روپے کے راشن خیمے اور ملنے والی نقد رقم کی تحقیقات شروع کردی ہے سیلاب متاثرین سیاسی لیڈران کے بیانات قلمبند کرکے شواہد حاصل کیے جارہے ہیں واضح رہے کہ تحصیل چھتر تحصیل تمبو تحصیل باباکوٹ تحصیل لانڈھی سمیت ڈیرہ مراد جمالی کے سیکڑوں دیہات امدادی سامان سے محروم ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہیں چیف سیکریٹری تحقیقاتی ٹیم کی نصیرآباد آمد پر سیلاب میں کام کرنے والے محکموں کے آفیسران میں کھلبلی مچ گئی ہے کاغذوں کے پیٹ بھرنے کیلئے جعلی بل جمع کرنے شروع کردیئے ہیں واضح رہے کہ لوکل خریداری راشن کی مد میں بھی پانچ کروڑ سے زائد رقم نکال لی گئی ہے اور محکمہ ایریگیشن سمیت دیگر محکموں نے ڈیزل کی مد میں 6 کروڑ 86 لاکھ روپے نکال لیے گئے ہیں

AZADI QUETTA

سیلاب متاثرین سامان پر مبینہ کرپشن پر چیف سیکرٹری کی تحقیقاتی ٹیم نصیرآباد پہنچ گئی

تین رکنی ٹیم نے سیلاب متاثرین کے سامان کے حوالے سے بیانات قلمبند کر دیئے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیرباد کے سیلاب متاثرین کو ریلیف سامان نہ ملنے سروے کا کام غیر منصفانہ شکایات ہونے پر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے سے ملنے والے کروڑوں روپے کے راشن خیمے گیس سلنڈروں

(بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 7 پر)

کی تحقیقات کرنے کیلئے محمد قاسم مینگل کی سربراہی میں تین رکنی ٹیم نصیرآباد پہنچ گئی سیلاب زدگان سیاسی رہنماں کے بیانات قلمبند کیئے گئے ڈپٹی کمشنر کے ویئر ہاس عملہ ریونیو میں تحلیلی مچ گئی تفصیلات کے مطابق وزیراعظم وزیراعلیٰ چیف سیکریٹری سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو کے دورے نصیرباد کے باوجود سیلاب زدگان کو پی ڈی ایم اے کے سامان کی عدم فراہمی غیر تسلی بخش سروے کی شکایات پر چیف سیکریٹری بلوچستان نے تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی نصیراباد روانہ کردی ہے پہنچے والی تحقیقاتی ٹیم نے پی ڈی ایم اے سے ملنے والے کروڑوں روپے کے راشن خیمے اور ملنے والی نقد رقم کی تحقیقات شروع کردی ہے سیلاب متاثرین سیاسی لیڈران کے بیانات قلمبند کرکے شواہد حاصل کیے جارہے ہیں واضح رہے کہ تحصیل چھتر تحصیل تمبو تحصیل باباکوٹ تحصیل لانڈھی سمیت ڈیرہ مراد جمالی کے سیکڑوں دیہات امدادی سامان سے محروم ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہیں۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کیمپس فعال ہیں، آئی ایس پی آر

1406 مریضوں کا معائنہ کیا گیا، نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے 34 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سول انتظامیہ کے ہمراہ متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 2868 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 7956 کلو [illegible] 13059 [illegible] متاثرہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچانے کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 15 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1406 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے 34 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 5486 گھروں کا سروے کیا گیا، متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 99 فیصد نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا، بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے پیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

تعلیمی اداروں کی بنیاد مضبوط ہوگی تو آئندہ نسلوں کا مستقبل محفوظ ہوگا، جی او سی

حصول علم ایک مسلسل اور نہ ختم ہونیوالا سلسلہ ہے، جامعہ گوادر میں دو روزہ ورکشاپ سے خطاب

گوادر (پ ر) یونیورسٹی آف گوادر کے زیر انتظام دو روزہ نیشنل ورکشاپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے درس و تدریس کے شعبے میں پیشہ ورانہ بہتری و ترقی کی کاوشیں کی تقریب یونیورسٹی آف گوادر میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی جی او سی 44 اسپیشل سیکورٹی ڈویژن نیشنل ورکشاپ تھے، جنہوں نے شرکاء سے خطاب کرتے کہا کہ حصول علم ایک مسلسل اور نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ ورکشاپ کے دوران حاصل کردہ علم کو پھیلائیں اور اس سلسلے کو جاری رکھیں جبکہ انہوں نے تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں معیاری اور مستند تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اگر ہمارے تعلیمی اداروں کی بنیادیں مضبوط ہوں گی تو ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ ہوگا۔ جی او سی نے پاکستان اور بیرون ملک یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے آؤٹ ریچ پروگراموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے طلباء کو متحرک کرنے اور تبادلے کے پروگراموں کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے نیشنل ورکشاپ میں شریک اساتذہ کو ان کی درس و تدریس میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں اعزازی اسناد سے بھی نوازا۔

عمائدین اور کول مائنز کے مسائل جلد حل کئے جائینگے، آئی جی ایف سی نارتھ

آئی جی ایف سی بلوچستان کا دورہ دکی، جرگے میں مجموعی سیکورٹی صورتحال اور دیگر فلاحی منصوبوں پر بات چیت

دکی (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل چوہدری امیر اجمل نے دکی کا دورہ کیا اور مقامی قبائلی عمائدین اور کوئلہ کان مالکان کے ساتھ جرگے میں خصوصی شرکت کی۔ جرگے میں علاقے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، دکی کول مائن پروجیکٹ اور دیگر فلاحی منصوبوں پر بات چیت ہوئی۔ کول مائن مالکان نے دکی کول مائن پروجیکٹ شروع کرنے کی درخواست کی۔ علاقہ عمائدین کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کی شروعات سے کول مائنز کے مسائل حل ہوں گے اور فلاحی اقدامات دوبارہ شروع کیے جاسکیں گے۔ عمائدین نے ایف سی کی جانب سے علاقے میں کیے گئے مختلف فلاحی اقدامات، جن میں ایف سی پارک کی تعمیر، ایف سی فٹ بال گراؤنڈ، سیلاب زدگان کی مدد، طالب علموں کو اسکالرشپس اور دیگر اقدامات کو سراہا۔ آئی جی ایف سی نے علاقہ عمائدین اور کوئلہ کان مالکان کے مسائل کو جلد حل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے مسائل کے حل کرنے کی یقین دہانی پر آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان میں 43 فیصد خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں، ریجنل الیکشن کمشنر

برتھ و ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی شکایات کے حل کیلئے ہیلپ ڈیسک قائم کر دیا، ایڈمنسٹریٹر جبار بلوچ کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریجنل الیکشن کمشنر محمد نعیم اور ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالجبار بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 43 فیصد خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ علاقائی مسائل زیادہ تر خواتین سے متعلق ہوتے ہیں۔ میٹروپولیٹن میں برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی شکایات حل کرنے کے لئے ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے عورت فاؤنڈیشن اور حاؤتھ ایشیاء پارٹنرشپ پاکستان کے اشتراک سے چلنے والے جذبہ (جمہوریت اور با اختیار عورت) پراجیکٹ کے زیر اہتمام حکومتی اداروں میں موجود بجٹ اور سالانہ ترقیاتی منصوبوں میں خواتین کیلئے مختص منصوبوں کی مناسبت سے کوئٹہ پریس کلب میں نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریجنل الیکشن کمشنر محمد نعیم نے کہا کہ الیکشن کمیشن تمام قومی و صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ اور صدارتی الیکشن کراتا ہے۔ الیکشن کمیشن میں خواتین کو بحیثیت ملازم ہر صوبائی دفتر میں نمائندگی دی گئی، بلوچستان میں 43 فیصد خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں اور آئین کے تحت الیکشن میں ڈالے گئے کل ووٹوں کا پانچ فیصد ووٹ خواتین کے ہونا ضروری ہے اگر کہیں اس سے کم کاسٹ ہو جائیں تو اس حلقہ کا الیکشن کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں پر خواتین ووٹ کم رجسٹرڈ ہوں وہاں پر الیکشن کمیشن نادرا کے ساتھ مل کر خواتین کے شناختی کارڈ بنانے میں مدد کرتا ہے تاکہ خواتین کے شناختی کارڈ کے ساتھ ووٹ بھی رجسٹرڈ ہو سکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر عبدالجبار بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ کے علاقائی مسائل زیادہ تر خواتین سے متعلق ہوتے ہیں اگر علاقے میں پانی کا مسئلہ ہے تو سب زیادہ پریشان گھر کی خاتون ہوتی ہے اسی طرح اگر کسی علاقے میں سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہو تو بھی خاتون خانہ سب سے زیادہ پریشان ہوتی ہیں ہمارے پاس ایسے مسائل کے حل کے لئے زیادہ تر خواتین آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نظام کو بہتر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی شکایات حل کرنے کے لئے ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے اس کے ساتھ شکایات کے اندراج کو بہتر کرنے کے لئے آن لائن سسٹم متعارف کرا رہے ہیں جس میں شکایت درج کرانے والا اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے موبائل سے شکایت درج کرا سکتا ہے جس پر 24 گھنٹے میں کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس موقع پر عورت فاؤنڈیشن کے صوبائی ڈائریکٹر نے فاؤنڈیشن کے پروگرام اور مقاصد کے بارے آگاہ کیا۔

اسمگلنگ مافیا کیخلاف ٹرانسپورٹرز کا تعاون درکار ہے، بریگیڈیئر غلام عباس

بلوچستان میں ٹرانسپورٹیشن کے کاروبار کی توسیع کیلئے سہولیات فراہم کرینگے، ڈی جی کوسٹ گارڈز کی گفتگو

بیلہ (نامہ نگار) پاکستان کوسٹ گارڈز کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر غلام عباس نے کہا ہے کہ کوسٹ گارڈ بلوچستان میں ٹرانسپورٹیشن کے کاروبار کی توسیع کے سلسلے میں ہر ممکن سہولیات فراہم کرے گی اور سیکورٹی کا بھی مکمل انتظام کیا جائے گا تاہم اسمگلنگ مافیا کے خلاف ہمیں ٹرانسپورٹرز کا تعاون درکار ہے، وہ پی سی جی ہیڈکوارٹرز کراچی میں کوئٹہ اور مکران ٹرانسپورٹ یونینز کے عہدے داروں سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر بلوچستان سے کراچی اور کوسٹل ہائی وے پر چلنے والی مسافر کوچز میں پٹرولیم مصنوعات، منشیات اور اسلحہ کی اسمگلنگ کی روک تھام پر خوشگوار ماحول میں تبادلہ خیال کیا گیا، بریگیڈیئر غلام عباس نے کوچوں کے خفیہ خانوں کو ختم کرنے اور اسمگلروں کی حمایت سے گریز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم سب کا مقصد ملک میں بڑھتی ہوئی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانا ہونا چاہئے، یہ ہم سب کا ملک ہے اور اس کی بہتری ہر حال میں مقدم رہے، جس پر تمام شرکاء نے اتفاق رائے ظاہر کرتے ہوئے زیر بحث تمام نکات پر عمل درآمد کرنے کی بھرپور یقین دہانی کرائی، قبل ازیں ڈائریکٹر جنرل غلام عباس نے ٹرانسپورٹ یونین کے عہدے داروں کو گرم جوشی سے خوش آمدید کہا۔

سبی روہڑی ریلوے ٹریک کی مرمت مکمل، آج آزمائشی ٹرین روانہ ہوگی

اگست کی بارشوں کے بعد کوئٹہ روہڑی ریل سروس معطل ہوگئی' نصیر آباد جیکب آباد میں ٹریک کی مرمت مکمل ہوگئی

بولان میں پل اور ٹریک کی مرمت تاحال نہیں ہوسکی' آزمائشی ٹرین کے بعد روہڑی سبی روڈ پر مسافر گاڑیوں کے چلانے کا فیصلہ ہوگا

سبی (آئی این پی) ماہ اگست سے معطل مسافر ٹرینوں کی آمدورفت بحال ہونے کا امکان ڈی ایس سکھر ڈویژن کی نگرانی میں (آج) آزمائشی ٹرین روہڑی سے سبی آئے گی تیاریاں مکمل بولان و جعفر ایکسپریس سروس ریلوے اسٹیشن سے رواں ماہ بحال بقیہ نمبر 7 2 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 7 2 صفحہ 7 پر

ہونے کا امکان جبکہ ہرک کے مقام پر گرنے والا صدیوں پرانا ریلوے پل کی تعمیر کے لئے کام تیزی کے ساتھ جاری کوئٹہ کولپور کے علاوہ بچ بی بختیار آباد ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ اللہ یار جیکب آباد شکار پور سکھر روہڑی ریلوے اسٹیشن کی رونقیں بحال تفصیلات کے مطابق تاج برطانیہ کے دور میں جیکب آباد براستہ سبی آب گم بچ کولپور کوئٹہ تک ریلوے ٹریک بچھا کر ریلوے سروس شروع کی گئی سوسال پرانا ریلوے ٹریک جہاں اپنی مدت پوری کر چکا ہے مگر محکمہ ریلوے کی جانب سے نئے ٹریک کو بچھانے کا صرف اعلانات ہی ہوتے رہے صدیوں پرانا کوئٹہ سبی جیکب آباد ریلوے ٹریک مون سون بارشوں کے نتیجے میں سیلابی پانی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوا ماہ اگست میں بختیار آباد سے کئی کلومیٹر کے ساتھ ساتھ جیکب آباد شکار پور کے درمیاں بھی ریلوے ٹریک زیر آب آ گیا سیلابی پانی نے بری طرح ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچایا

سیلاب سے تباہ جیلوں کی مرمت مکمل' قیدی واپس منتقل کر رہے ہیں' آئی جی جیل خانہ جات

ڈیرہ مراد جمالی کے 178 قیدیوں کو میس میں رکھا تھا اب واپسی ہو رہی ہے' شجاع کاسی

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات ملک شجاع الدین کاسی نے کہا ہے کہ سیلاب سے ڈیرہ مراد جمالی جیل متاثر ہوا تھا جس کے 178 قیدیوں کو سبی جیل منتقل بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

کردیا گیا، جیل کی مرمت کے بعد قیدیوں کو دوبارہ وہاں منتقل کردیا گیا ہے، گوادر جیل کی تعمیر تاحال مکمل نہیں ہے لیکن قیدیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے امید ہے کہ صوبائی حکومت جلد گوادر جیل کے بلڈنگ کو مکمل کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملک شجاع الدین کاسی نے کہا کہ ڈیرہ اللہ یار ڈسٹرکٹ جیل 2010ء میں گر گیا تھا جس کے قیدیوں کو ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا تھا

پولیس قیام امن کے لئے کسی دباؤ کو قبول نہیں کرے گی، ایس ایس پی کچھی

چند عناصر ضلع کچھی بھاگ ڈھاڈر پولیس ایریاز میں قانون کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں ان کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے

امن اور پرسکون زندگی گزارنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے جس کیلئے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، محمود نوتیزئی کی نیشنل پارٹی کے وفد سے گفتگو

ڈھاڈر (نامہ نگار) ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی سے نیشنل پارٹی کچھی کا وفد کی صورت میں ملاقات، ضلع کچھی بالخصوص بھاگ اور ڈھاڈر میں بڑھتی ہوئی امن امان کی موجودہ مخدوش صورتحال پر اپنے تحفظات عوامی تشویش سے آگاہ کیا اور مسائل بیان کیئے وفد میں نیشنل کے ضلعی صدر وڈیرہ بشیر احمد جھلگری، سابق صدر غنی بلوچ، ملک اسد اللہ بنگلزئی، شہری ایکشن کمیٹی بھاگ کے چیئرمین ماما عبدالستار بنگلزئی شامل تھے اس موقع پر سید احسان شاہ، سید گل شاہ دوپاسی ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر ڈھاڈر گل شیر مینگل، یار محمد بنگلزئی سمیت صحافی برادری دیگر موجود تھے ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ضلع میں جرائم کی بیخ کنی کیلئے کسی سے کوئی رعایت نہیں کی جائیگی بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

امن امان کی صورتحال میں برقرار رکھنے کے لیے چاہے کتنا ہی سخت فیصلہ کیوں نہ کرنا پڑے۔ بھاگ ڈھاڈر سمیت ضلع کچھی میں عوامی مسائل بالعموم امن امان کے حوالے سے بہت جلد کھلی کچہری منعقد کریں گے تاکہ عوامی مسائل کی نشاندہی ہو اور عوام کی پولیس کے حوالے سے متعلق شکایات کا بھی ازالہ [illegible] آئندہ امن کیلئے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کر سکتی [illegible] [illegible] اور باشعور شہریوں، صحافی برادری کے تعاون اور نشاندہی سے جرائم پیشہ

عناصر کے خلاف سخت ترین کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جائیگا تاکہ چند عناصر جو ضلع کچھی بھاگ ڈھاڈر پولیس ایریاز میں قانون کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے کیونکہ امن اور پرسکون زندگی گزارنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے جس کیلئے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا قیام امن کیلئے پولیس کی قربانیوں کو ضائع نہیں ہونے دینگے

92 نیوز کوئٹہ

صوبائی محتسب کی ہدایت پر صارف کو پینے کا پانی فراہم

کیوواسا نے درخواست گزار کے گھر کیلئے نیا کنکشن لگوا دیا، میر حق شاہی کا اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ کے احکامات کی روشنی میں درخواست گزار میر حق شاہی کو کیوواسا کی جانب سے پینے کے صاف پانی کا مسئلہ حل ہوگیا۔ صوبائی محتسب بلوچستان کے ترجمان کے مطابق درخواست گزار میر شاہی حق نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی کہ ان کے علاقہ سٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ میں کیوواسا کی جانب سے پورے ہفتے میں صرف ایک گھنٹہ انہیں پانی دیا جاتا ہے جو ناکافی ہے اور جس کی وجہ سے انہیں پینے کے صاف پانی کے حصول میں سخت پریشانی کا سامنا ہے اس ضمن میں ان کی داد رسی کی جائے۔ صوبائی محتسب بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ڈائریکٹر انویسٹی گیشن محتسب سیکریٹریٹ سید منور احمد ہاشمی نے ایم ڈی واسا کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس حوالے سے وضاحت طلب کی۔ دریں اثنا کیوواسا سٹلائٹ ٹاؤن سب ڈویژن کے سپروائزر محمد علی نے محتسب عدالت میں پیشی کے موقع پر پانی کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار کے علاقے میں روزانہ کیوواسا کی جانب سے ایک سے سوا گھنٹے تک پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ کیوواسا کے حکام نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار کی بڑی فیملی ہونے کی وجہ سے موجودہ پانی کا ایک کنکشن ان کیلئے ناکافی ہے۔ درخواست گزار کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایک اور کنکشن کے لئے کیوواسا میں درخواست جمع کرائے تاکہ پینے کے صاف پانی کے حوالے سے انہیں درپیش مسئلے کا مستقل حل نکالا جاسکے۔ مزید برآں صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں کیوواسا کی جانب سے میر شاہی حق کے گھر کیلئے نیا کنکشن لگوا دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

Dated 19 OCT 2022 Page No. 6

پروموشن کیلئے خواتین اساتذہ کی سنیارٹی لسٹ جاری

تمام ضلع تعلیمی افسران جے ای ٹی جنرل، جے ای ٹی سائنس، جے ای ٹی ٹیکنیکل، جے ایم ڈی، جے اے ٹی میں کسی قسم کی تبدیلی یا کمی کو پورا کرنے کیلئے لسٹیں دفاتر کے باہر آویزاں کریں

22 اکتوبر 2022 کو ڈائریکٹوریٹ مختلف کیڈر کی خواتین اساتذہ کی حتمی سنیارٹی لسٹ جاری کرے گی، مقررہ مدت کے بعد کسی قسم کی درخواست یا اپیل نہیں سنی جائے گی، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی سطح پر پروموشن کیلئے مختلف کیڈر کی خواتین اساتذہ کی سینیارٹی لسٹ جاری، تمام ضلع تعلیمی آفیسران کو اساتذہ کی صوبائی سینیارٹی لسٹ اپنے دفاتر کے باہر آویزاں کرنے کی ہدایت کردی گئی ہے، ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز بلوچستان نے نوٹیفکیشن جاری کردیا جس میں کہا گیا ہے کہ صوبائی سطح پر خواتین اساتذہ جس میں جے ای ٹی جنرل، جے ای ٹی سائنس، جے ای ٹی ٹیکنیکل، جے ایم ڈی، جے اے ٹی، پی ای ٹی، ای ایس ٹی جنرل، ای ایس ٹی سائنس کی سینیارٹی لسٹیں جاری کردی گئی ہیں جس میں کسی قسم کی تبدیلی یا کمی کو پورا کرنے کیلئے لسٹیں اپنے دفاتر کے باہر آویزاں کریں۔ 5 اکتوبر 2022 کو جاری ہونے والے نوٹیفکیشن میں تمام ضلع تعلیمی آفیسران کو سختی سے ہدایت کی گئی تھی اپنے ضلع کے تمام کیڈر کے اساتذہ کی سینیارٹی لسٹیں مرتب کریں جس کیلئے 8 اکتوبر تک تمام درخواستوں اور کمی کو پورا کرنے کا وقت مقرر کیا گیا تھا جو دوبارہ تصحیح اور ترامیم کے بعد 10 اکتوبر تک ڈائریکٹوریٹ میں جمع کرائی گئی تھیں۔ ڈائریکٹوریٹ ہذا نے تمام اضلاع کے جونیئر کیڈر کے خواتین اساتذہ کی لسٹیں مرتب کرکے صوبائی سطح پر مرج کردیا ہے لہٰذا ایک مرتبہ پھر صوبائی سطح پر جونیئر کیڈر خواتین اساتذہ جس میں جے ڈی ایم، جے اے ٹی، پی ای ٹی، ای ایس ٹی جنرل، ای ایس ٹی سائنس کی لسٹیں مرتب کرکے آپ کو بارسال کی جارہی ہیں تاکہ اپنے دفاتر کے باہر آویزاں کرکے 22 اکتوبر 2022 تک ان میں تبدیلی اور کمی کو پورا کریں، اس ضمن میں کسی قسم کی معلومات کیلئے عزیز الرحمن ترین ڈیٹا اینالسٹ بلوچستان ایجوکیشن انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم سے 03338305432 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ 22 اکتوبر 2022 کو ڈائریکٹوریٹ ہذا صوبائی سطح پر تمام خواتین اساتذہ کی حتمی سنیارٹی لسٹ جاری کرے گی، مقررہ مدت کے بعد کسی قسم کی درخواست یا اپیل نہیں سنی جائے گی۔ اس ضمن میں تمام جونیئر خواتین اساتذہ کو مطلع کریں۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ڈائریکٹر ایجوکیشن اسکولز بلوچستان، تمام متعلقہ جونیئر کیڈر کی خواتین اساتذہ، پی ایس ٹو سیکریٹری تعلیم بلوچستان، پی ایس ٹو صوبائی وزیر تعلیم و دیگر کو ارسال کردی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 7

سیکورٹی انتظامات: ہسپتالوں میں محکمہ صحت بلوچستان نے وزارت داخلہ سے 5 سولیو اہلکار مانگ لیے

عدالت عالیہ بلوچستان نے آئینی درخواست میں کوئٹہ کے سات بڑے ٹرشری کیئر ہسپتالوں کی سیکورٹی بڑھانے کے احکامات جاری کئے تھے

کوئٹہ کے ان سات بڑے ہسپتالوں میں پانچ سولیویز اہلکاروں کی تعیناتی کے لیے مورخہ 21 جون 2022 کو مراسلہ ارسال کیا مگر عملدرآمد نہیں ہوا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ صحت بلوچستان نے ہسپتالوں میں سیکورٹی انتظامات سنبھالنے کے لئے وزارت داخلہ سے پانچ سولیویز اہلکاروں کی تعیناتی کی درخواست کردی۔ محکمہ صحت بلوچستان کے ذرائع نے بتایا ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان نے آئینی درخواست 767/2016 میں کوئٹہ کے سات بڑے ٹرشری کیئر اسپتالوں بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال، سنڈیمن پروانشل ہسپتال، شیخ زید بن خلیفہ......... بقیہ نمبر43 صفحہ 10 پر

ہسپتال، بینظیر ہسپتال، ہیلپر ہسپتال، فاطمہ جناح ہسپتال اور مفتی محمود ہسپتال میں سیکورٹی بڑھانے کے احکامات جاری کئے تھے تاہم محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے اس ضمن میں خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوسکی جس پر محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ان سات بڑے ہسپتالوں میں پانچ سولیویز اہلکاروں کی تعیناتی کے لیے مورخہ 21جون 2022 کو مراسلہ ارسال کردیا ہے تاہم چار ماہ گزرنے کے باوجود اس مراسلے پر کوئی عمل درآمد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں حادثاتی غیر معمولی صورتحال کے علاوہ آئے روز ہونے والے جھگڑے اور احتجاج و ہڑتال کی صورتحال میں بھی سیکورٹی کے خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آتے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں سیکورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کو یقینی بنایا جائے

فوڈ فورٹیفکیشن میں اہم غذائی اجزاء شامل کئے جاتے ہیں، بلوچستان فوڈ اتھارٹی

سٹریجی انسانی جسم میں غذائی قلت کو تیزی سے پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے

کوئٹہ (خ ن) غذائی قلت کی کمی کو پورا کرنے لئے فوڈ فورٹیفکیشن میں اہم غذائی اجزاء شامل کئے جاتے ہیں۔ یہ اسٹریجی انسانی جسم میں غذائی قلت کو تیزی سے پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اگر موجودہ ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جائے تو مناسب......... بقیہ نمبر55 صفحہ 10 پر

اور معقول لاگت سے غذائی قلت کے مسئلہ کو کافی حد تک کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں کوئٹہ شہر میں فروخت کیے جانے والے خوردنی تیل اور گھی میں مختلف غذائی اجزاء کی آمیزش (فورٹیفکیشن) چیک کرنے کیلئے بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیمیں مصروف عمل ہیں۔

کوہلو گورنر پنجاب کی جانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم

500 راشن بیگ وڈیرہ توریز خان سومرانی، وڈیرہ اقبال مری کی سربراہی میں ماوند کے علاقے میں تقسیم کئے گئے

راشن ملنے پر سیلاب زدگان کے چہرے کھل اٹھے، گورنر پنجاب نے مشکل کی گھڑی میں ہمیں یاد کرکے حوصلہ افزائی کی، متاثرین

کوہلو (آئی این پی) گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمان کی جانب سے فراہم کردہ امدادی سامان لاہور انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے تحت وڈیرہ توریز خان سومرانی، وڈیرہ اقبال مری کی سربراہی میں سیلاب متاثرین میں تقسیم، سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہیں، وڈیرہ توریز خان سومرانی، تفصیلات کے مطابق گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمان کی جانب سے لاہور انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے تحت سیلاب متاثرین کیلئے فراہم کردہ 500 راشن بیگ وڈیرہ توریز خان سومرانی، وڈیرہ اقبال مری کی سربراہی میں ماوند کے علاقے میں تقسیم کئے گئے مرکزی تقریب ماوند شہر میں منعقد ہوئی جہاں پر لاہور انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کے تحت سیلاب متاثرین میں گورنر پنجاب کی جانب سے فراہم کردہ راشن تقسیم کی گئی تقریب میں سیلاب متاثرین اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی تقریب میں گورنر پنجاب، لاہور انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز، وڈیرہ توریز خان سومرانی، وڈیرہ اقبال مری کی کارکردگی کو سراہا گیا سیلاب متاثرین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ گورنر پنجاب نے مشکل کی گھڑی میں ہمیں یاد کرکے ہماری حوصلہ افزائی کی ہے جن کی یہ کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی وڈیرہ توریز خان کی سربراہی میں امدادی سامان کی تقسیم نمایاں ہے انہوں نے اس مشکل وقت میں اصل سیلاب متاثرین میں سامان تقسیم کرکے ہمارے دل جیت لئے تقریب سے وڈیرہ توریز خان سومرانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں ان کی ہر ممکن مالی مدد کیلئے کوشاں ہیں ہماری کوشش ہے کہ اصل سیلاب متاثرین تک پہنچ کر ان کی ہر ممکن مدد یقینی بنائیں ان شاء اللہ اس وژن کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی ٹیم کے ساتھ مکمل کوشاں رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 8

اختر مینگل کی صدارت میں لاپتہ افراد کمیشن کا اجلاس، متعلقہ حکام کو طلب کرنے کا فیصلہ

خصوصی کمیٹی کے بند کمرہ اجلاس میں ٹی او آرز پر مشاورت کی گئی، ضابطہ کار کے حوالے سے اختیار رضا ربانی دینے پر اتفاق

لاپتہ افراد بشمول طلبہ کو اٹھائے جانے کے معاملات پر بلوچستان کے عوام بالخصوص بلوچ طلبہ کی شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا

اسلام آباد (صباح نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کی سربراہی میں بلوچستان کے لاپتہ افراد سے متعلق قائم خصوصی کمیٹی نے اس اہم معاملے پر تمام متعلقہ اداروں کے حکام کو مدعو کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں کمیٹی کے اجلاس میں پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل اسد عمر نے بھی شرکت کی، سینیٹ سیکرٹریٹ میں کمیٹی کا دفتر قائم کیا گیا ہے۔ مینگل کو بلوچستان کے لاپتہ افراد بالخصوص بلوچ طلبہ کو اٹھائے جانے کے معاملے پر قائم خصوصی کمیٹی کا بند کمرے کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں کمیٹی کے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

کوئٹہ حکومتی اتحادی سردار اختر مینگل کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں سابق چیئرمین سینیٹ سینیٹر میاں رضا ربانی، مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر مشاہد حسین سید، پی ٹی آئی کے رہنما اسد عمر، وفاقی سیکرٹری داخلہ، سینیٹ کے سپیشل سیکرٹری اور دیگر ارکان شریک ہوئے۔

بلوچستان میں بدامنی عروج پر پہنچ گئی، ایک ہفتے کے دوران 12 لاشیں گریں

نیشنل پارٹی

خاران، مستونگ میں رونما واقعات سنگین ہیں، صوبے میں ہونیوالا ہر واقعہ کسی المیہ سے کم نہیں

بلوچستان میں بے گناہ افراد کی لاشیں گرانے کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے، بنیادی مسائل کو سمجھنے کی ضرورت ہے، مرکزی بیان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں خاران اور دشت مستونگ کے مقام پر رونما ہونے والے سنگین واقعات جن میں ایک درجن سے زائد افراد کی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔ بلوچستان میں رونما ہونے والے واقعات کسی المیے سے کم نہیں۔ بلوچستان میں بے گناہ افراد کی لاشیں گرانے کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا روزانہ مائیں اپنے بیٹوں اور بہنیں اپنے بھائیوں سے محروم ہو رہے

بقیہ نمبر 3 1 صفحہ 7 پر

ہیں۔ پارٹی بیان میں گزشتہ روز خاران میں بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار کے رہنما وسیم تابش سمیت چار افراد کی لاشیں گرائی گئیں وسیم تابش ایک ہونہار طالبعلم اور بی ایس او پجار کے مرکزی سیاسی کارکن تھے جنہیں لاپتہ کیا گیا، جس کی بازیابی کے لیے بی ایس او پجار کے کارکنوں نے متعدد بار احتجاج بھی کیا۔ نیشنل پارٹی نے بیان میں واضح کیا کہ بلوچستان [illegible] آئین و قانون اقدامات کے بجائے [illegible] بلوچستان کے بنیادی سیاسی مسائل کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور ان سیاسی و قومی و معاشی مسائل کے حل کی جانب بامقصد مذاکرات کے عمل [illegible] ضرورت ہے [illegible] کو تحفظ [illegible] غارت گری سے اجتناب برتیں اور لاپتہ افراد [illegible] کو بحفاظت بازیاب کیا جائے۔ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے [illegible] بااختیار بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ کوئی کردار ادا کر سکے قابل ہوں۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نور محمد مسکانزئی، بی ایس او پجار کے رکن وسیم تابش سمیت خاران اور دشت مستونگ میں پیش آنے والے واقعات کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیشن تشکیل دیا جائے اور بلوچستان میں پرامن سیاسی ماحول کے قیام کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

نشتر اسپتال کی نعشیں لاپتہ بلوچوں کی ہو سکتی ہیں

بلوچستان سول سوسائٹی کا دھرنا

کامریڈ گلزار دوست کی قیادت میں ریلی کا آغاز گورنمنٹ عطاء شاد ڈگری کالج تربت سے کیا گیا، شہید فدا چوک پر دھرنا دیا گیا

نشتر ہسپتال ملتان سے ملنے والی نعشوں کا ڈی این اے کیا جائے، ہمیں شک ہے یہ نعشیں ہمارے لاپتہ لوگوں کی ہو سکتی ہیں، مقررین

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچستان سول سوسائٹی کی جانب سے نشتر ہسپتال ملتان میں مسخ شدہ لاشوں کے خلاف منگل کے روز تربت میں ریلی نکالی گئی جس کی قیادت کامریڈ گلزار دوست نے کی جبکہ ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک تھی، ریلی کا آغاز گورنمنٹ عطا شاد ڈگری کالج تربت سے کیا گیا، شرکاء نے پلے کارڈز اٹھائے نعرہ بازی کی اور مختلف گلیوں سے ہوتے ہوئے شہید فدا چوک پر دھرنا دیا، شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کامریڈ گلزار دوست، رئیس منظور احمد، سلمان بلوچ اور سعد حیدر ولی نے کہا کہ بلوچستان کئی سالوں سے آگ اور خون کی لپیٹ میں ہے،

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

پہلے بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کی جاتی تھی اب بلوچ نوجوانوں کو اغوا کیا جا رہا ہے اور پھر ان کی [illegible] انہوں نے کہا کہ نشتر ہسپتال میں 500 لاشوں کا ملنا ایک [illegible] سوال [illegible] ہیں [illegible] ان پر آواز اٹھانی چاہیے، عدالت نے اس پر از خود نوٹس لیا، ہمیں شک ہے کہ یہ لاشیں ہمارے لاپتہ لوگوں کی ہو سکتی ہیں اس لیے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کا ڈی این اے [illegible] سامنے آئے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں [illegible] سی ٹی ڈی کے ذریعے لاپتہ افراد کی ٹارگٹ کلنگ کی جا رہی ہے، مستونگ اور خاران میں لاپتہ افراد کو سی ٹی ڈی کے نام پر ماورائے قانون مارا گیا اس سے پہلے بھی ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں لیکن ان پر کوئی انکوائری نہیں ہوئی، انہوں نے مطالبہ کیا کہ نشتر ہسپتال کے لاشوں کا ڈی این اے کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 9

مزدوروں وملازمین کے مسائل حل کرنے کیلئے ہرممکن تعاون کرینگے، بی این پی

سول سیکریٹریٹ میں ملازمین کی نمائندہ ایسوسی ایشن کے انتخابات میں کامیابی تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا

محنت کش طبقے کے حقوق کا تحفظ ہمارا مشن، ہم اس مشن میں آپ سب دوستوں کے تعاون سے کامیاب ہوں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کا ایک وفد مرکزی لیبر سیکریٹری موسیٰ بلوچ کی سربراہی میں بلوچستان سول سیکریٹریٹ ایسوسی ایشن کے دفتر گئے وفد میں ممبر........ بقیہ نمبر45 صفحہ 10 پر

سنٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی وضلعی صدر غلام نبی مری، جنرل سیکریٹری میر جمال لانگو، سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، انفارمیشن سیکریٹری نسیم جاوید ہزارہ، لیبر سیکریٹری عطا اللہ کاکڑ اور میر سعید خان عالیزئی شامل تھے۔ وفد نے ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ حاجی عبدالکریم بنگ، صدر کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکرٹری حاجی قائم خان کاکڑ، سینئر نائب صدر خالقداد رند، جونیئر نائب صدر محمد عارف کھوکھر، سینئر جوائنٹ سیکرٹری جاوید بلوچ، جوائنٹ سیکرٹری ملک عطا اللہ شاہوانی، پریس سیکرٹری لعل محمد بگٹی، رابطہ سیکرٹری حاجی عاشق حسین تمکی، سپورٹس سیکرٹری ضیا اللہ منگوئی، فنانس سیکریٹری میر ظفر زہری، ڈپٹی فنانس سیکرٹری ماما عبداللطیف، ڈپٹی سپورٹس سیکریٹری روی سیح، آفس سیکرٹری اور لیس سرپرہ اور انفارمیشن سیکرٹری حاجی محمد یونس سے ملاقات کی اور انہیں اپنی طرف سے اور قائد سردار اختر جان مینگل کی جانب سے حالیہ الیکشن میں شاہین پینل کے نام سے کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بی این پی محنت کش طبقہ کو قدر وعزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ہمیشہ ان کی جدوجہد اور حقوق کے حصول کے لئے ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، سول سیکریٹریٹ میں ملازمین کی نمائندہ ایسوسی ایشن کے انتخابات میں کامیابی ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا اور ہم امید کرتے ہیں کہ کامریڈ یونس زہری کی سربراہی میں فیڈریشن ملازمین کے حقوق کے تحفظ پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور سول سیکریٹریٹ کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ بلوچستان کی پسماندگی اور ناگفتہ بہ حالت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے اگر یہاں کی حکومت اور سول بیوروکریسی شفاف طریقے سے کام کرے اور عوام کو ریلیف دینے میں کوتاہی نا کرے تو یقیناً اس صوبے کی حالت میں بہتری لائی جاسکتی ہے جس کے لئے محنت اور سرزمین سے محبت لازمی ہے۔ حالیہ ایسوسی ایشن کے کابینہ میں محنت اور صلاحیت موجود ہے اور عوام کو ان سے بہت سے توقعات وابستہ ہیں۔ بی این پی ہر وقت ایسوسی ایشن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے۔ سول سیکریٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری نے بی این پی کے وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ محنت کش طبقے کے حقوق کا تحفظ ہمارا مشن ہے اور ہم اس مشن میں آپ سب دوستوں کے تعاون سے کامیاب ہوکر نکلیں گے۔

نصیرآباد وجعفرآباد کے اکثر علاقوں میں سیلاب کا پانی کھڑا ہے، لشکری رئیسانی

لوگ حکومتی امداد سے محروم ہیں، بلوچستان اور سندھ میں انسانی المیہ پیش آسکتا ہے

حیدرآباد (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب کے اثرات بلوچستان اور سندھ میں........ بقیہ نمبر8 صفحہ 10 پر

ایک بہت بڑے انسانی المیہ میں تبدیل ہورہے ہیں، نصیرآباد اور جعفرآباد کے اکثر علاقوں میں دوماہ بعد بھی سیلاب کا پانی کھڑا ہے، لوگ حکومتی امداد سے محروم ہیں بلوچستان حکومت سیلاب متاثرہ عوام کی دوبارہ بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اندرون سندھ کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے خدشہ ظاہر کیا کہ آئندہ آنے والے دنوں میں بارشوں اور سیلاب کے اثرات بلوچستان اور سندھ میں ایک بہت بڑے انسانی المیہ میں تبدیل ہوں گے ایسے میں ریاست، ریاستی اداروں اور حکومت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان اور سندھ کے سیلاب متاثرہ عوام کی دوبارہ بحالی کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائیں۔

حکومت سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرے، قاری مہراللہ

سردی بڑھنے سے قبل خیمہ بستیوں میں مقیم متاثرین کو گھر تعمیر کرکے منتقل کیا جائے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا حافظ عبداللہ، مولانا اللہ بخش، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، مولانا محمد ابراہیم، آغا ابراہیم شاہ، نادر خان........ بقیہ نمبر49 صفحہ 10 پر

اچکزئی، مولانا شمس اللہ، مولانا محمد صادق مولانا محمد حسن ودیگر نے کہا کہ حکومت نواں کلی، سریاب، ہنہ اوڑک، پشتون آباد، خروٹ آباد، پشتون باغ، پشین کاریز، اور دیگر علاقوں میں سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرے منہدم مکانات کے لیے فنڈز ریلیز کیا جائے تین مہینوں گزرنے کی باوجود وہ کھلیآسمان تلے زندگی گزار رہی ہے سرد موسم میں خیمہ بستیوں میں سخت اذیت صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تاکہ سردی آنے سے قبل وہ اپنے گھروں کو منتقل ہو سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اکثر اوقات اعلانات تو ہوتے ہیں لیکن پھر امداد سالہا سال نہیں ملتے ہیں حالیہ بارشوں سے بلوچستان کے اکثر اضلاع کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں انہوں نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں حکومت میڈیکل کیمپ اور مفت ادویات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرے

آدھا بلوچستان ڈوب گیا مگر حکمران غافل ہیں، بشیر ماندائی

الخدمت فاؤنڈیشن وجماعت اسلامی متاثرین کی بحالی تک ریلیف کام کرے گی

حکومتوں نے راشن اور ٹینٹ سیلاب زدہ علاقوں میں اپنے ایم این ایز اور ایم پی ایز کو فراہم کردیے ہیں

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر بشیر احمد ماندائی نے کہا کہ نصیرآباد جعفرآباد سمیت آدھا بلوچستان سیلاب وبارشوں میں........ بقیہ نمبر56 صفحہ 10 پر

ڈوب گیا مگر حکمران اب بھی غافل اور سورہے ہیں ووٹ مانگنے والے سیلاب میں کیوں منظر سے غائب ہیں الخدمت فاؤنڈیشن وجماعت اسلامی میدان عمل میں موجود ہے ہم انشاء اللہ متاثرین کی بحالی تک ریلیف کام کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 10

سیلاب متاثرین کو جماعتی بنیاد پر نظر انداز کیا گیا، مولانا عبدالمالک

ڈی جی پی ڈی ایم اے کو آگاہ کر چکے، خدشات کا ازالہ نہ کیا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے

کوئٹہ (آئی این پی) جے یو آئی پاکستان کے صوبائی مرابط مولانا عبدالمالک اور صوبائی رابطہ کمیٹی کے اراکین مولانا محمد عالم لانگو، مولانا عبدالغنی ساسولی، ڈاکٹر........ بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

حفیظ الرحمن کھوسہ، حاجی امین اللہ امین، حاجی عبدالرزاق لانگو اور حافظ منصور احمد مینگل نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن میں سیلاب سے متاثر ہونے والے ہمارے ساتھیوں کو سیاسی بنیادوں پر اپنے جائز حق سے محروم کیا جارہا ہے خدشات کا ازالہ نہ کیا گیا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے انہوں نے کہا کہ ضلع جعفرآباد، ضلع صحبت پور، ضلع اوستہ محمد اور ضلع ڈیرہ مراد جمالی میں ریلیف پروگرام میں ہونے والے تعین اور جانبداری کے بارے میں ایک مہینہ قبل ڈی جی PDMA سے ملاقات کی اور انہیں اپنے تحفظات سے آگاہ کیا اس کے بعد نصیرآباد ڈویژن کے کمشنر اور ضلع جعفرآباد کے ڈپٹی کمشنر کو صورتحال سے باخبر کیا

شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال کو مزید جدید خطوط پر استوار کرنے کا فیصلہ

ہسپتال کو 50 بیڈز سے 200 بیڈز کرنے کے لیے ماسٹر پلان کی تیاری، انجینئرز کی ٹیم پہنچ گئی

مستونگ (خ ن) چیف آف سراوان، ایم پی اے مستونگ نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی خصوصی ہدایات پر انجینئرز کی ٹیم کا شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل........ بقیہ نمبر 3 صفحہ 10 پر

ہسپتال مستونگ کا تفصیلی دورہ، ہسپتال کو مزید جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے 50 بیڈز سے 200 بیڈز کرنے کے لیے ماسٹر پلان کی تیاری، جدید دور سے ہم آہنگ بین الاقوامی طرز کے ٹراما سینٹر، آپریشن تھیٹر اور دیگر شعبہ جات بنانے کا عزم شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ کے ترجمان نے تفصیلات جاری کرتے ہوئے کہا کہ چیف آف سراوان، ایم پی اے مستونگ نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی خصوصی ہدایات پر انجینئرز کی ایک سروے ٹیم نے آج شہید نواب غوث بخش میموریل ہسپتال مستونگ کا تفصیلی دورہ کیا جن میں انجینئر رشید ترین، انجینئر محمد طارق محمود، آرکیٹیکٹ بہرام رئیسانی، الیکٹریشن بی اینڈ آر اکرم خواجہ خیل، ایس ڈی او آغا سعید اللہ شاہ اور سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سعید احمد میروانی شامل تھے۔

سرکاری زمینوں پر ناجائز تعمیرات کی اجازت کسی کو نہیں، حاجی نور محمد

ہزارگنجی میں عوام کے انتظار گاہ پر زراعت کمیٹی کا قبضہ قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) مرکزی تاجر اتحاد بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صوبائی صدر حاجی نور محمد اچکزئی حاجی نعمت بادیزئی حاجی عصمت اللہ سید سجان آغا نصیر کاکڑ آغا صادق شاہ ملک غلام رسول کاکڑ منیر احمد لہڑی حاجی اختر لانگو حمید اللہ بازئی آغا عباس حاجی مجید بڑکانی محمد خان اچکزئی عبدالرسول بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ہزارگنجی میں عوام کے انتظار گاہ پر زراعت کمیٹی کا دن دیہاڑے قبضے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزارگنجی میں قبضہ گیروں سے کوئی جگہ محفوظ نہیں رہا برساتی نالوں عوامی گذرگاہوں مسجد کیلئے مختص زمینوں عوام کیلئے آلاٹ پلاٹوں کے بعد اب عوام کی سہولت کیلئے بنایا ہوا انتظار گاہ کی کرسیاں توڑ کر غیر قانونی چاردیواری لگانے کے بعد عوام کیلئے مکمل طور پر بند کردیا جس میں سرکاری املاک کا محافظ زراعت کمیٹی انتظامیہ خود ہی اس کے نگرانی پر مامور تھے اور سرعام لینڈ مافیا کی پشت پناہی کررہی ہیں لیکن تاجر برادری ایسے ہتھکنڈوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی کسی کو سرکاری زمینوں پر ناجائز تعمیرات کی اجازت دیں گے

INTEKHAB QUETTA

نہری پانی کی بندش سے مقامی کسان پریشان ہیں، زمیندار ایکشن کمیٹی ڈیرہ بگٹی

فصلیں سیلاب اور بارشوں نے تباہ کردیں اور گندم کے سیزن میں پٹ فیڈر کینال کی بندش سے معاشی حالت انتہائی خراب ہوگئی

پٹ فیڈر کینال کے پانی کو بحال کیا جائے تاکہ کسان بروقت گندم کی کاشت کرسکیں، راجا خان باخلانی ودیگر کا پریس کانفرنس سے خطاب

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) پٹ فیڈر کینال کی بندش اور پانی نا ملنے پر زمیندار ایکشن کمیٹی کی پریس کانفرنس پریس کانفرنس میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے صدر راجا خان باخلانی مٹھی خان ہوتکانی انور خان اور پیر مان خان سمیت کسانوں نے شرکت کی اس موقع پر راجا خان کا کہنا تھا کہ ہماری بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

فصلیں سیلاب اور بارشوں نے تباہ کردی اور گندم کی سیزن میں پٹ فیڈر کینال کی بندش سے ہماری معاشی حالت انتہائی خراب ہوگئی محکمہ ایریگیشن خواب غفلت میں سو رہا ہے اس محکمے کی سیلاب آنے سے پہلے کوئی خاطر خواہ کارکردگی تھی اور نہ اب پانی کی بندش پر کوئی ایکشن لے رہے ہیں ہزاروں کسان پریشان ہے اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ غریب کسانوں پر ترس کھاؤ اور غریب کسانوں کا بھی کچھ احساس کرو ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی، کمشنر سبی اور اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ پٹ فیڈر کینال کے پانی کو بحال کیا جائے تاکہ کسان بروقت گندم کی کاشت کرسکے

ججز کی تعیناتیوں پر جوڈیشل کمیشن کے ارکان تقسیم دکھائی دے رہے ہیں، حامد خان

تربت سبی خضدار اور لورالائی کا ریگولر نہ ہونا وہاں کے عوام کو انصاف کی فراہمی میں رکاوٹ کے مترادف ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر و معروف قانون دان حامد خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بلوچستان ہائیکورٹ کے سرکٹ بینچ تربت سبی خضدار اور لورالائی کا ریگولر نہ ہونا وہاں کے عوام کو انصاف کی فراہمی میں رکاوٹ کے مترادف ہے بلوچستان ہائیکورٹ سمیت ملک بھر کے ہائیکورٹس میں ججز کے تعیناتیوں پر وکلاء کے تحفظات ہیں سپریم کورٹ میں اس وقت پانچ سیٹیں خالی ہیں سپریم کورٹ میں ججز کی تعیناتیوں پر جوڈیشل کمیشن کے ممبران دو حصوں میں تقسیم دکھائی دے رہے ہیں جوڈیشری کے ساکھ کو بحال کرنے کیلئے سپریم کورٹ میں سینارٹی کے اصولوں پر ججز تعیناتیاں کئے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کیجانب سے ان کے اعزاز میں دی جانے والے استقبالیہ کے موقع پر وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ ہمیشہ سوتیلی ماں کا سلوک رکھا گیا ہے بلوچستان میں سرکٹ بینچ تو قائم ہیں لیکن ریگولر نہیں سپریم کورٹ ایک فیڈرل کورٹ ہے جس تمام صوبوں کی نمائندگی ہونی چاہیے بدقسمتی سے موجود چیف جسٹس نے جوڈیشل کمیشن کے اندر دراڑیں پیدا کی ہیں انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا بنگالی جج جسٹس اکرم کی جگہ جسٹس منیر کو فیڈرل کورٹ کا چیف جسٹس نامزد کیا جس کی وجہ سے ملک میں آئین کی جگہ نظریہ ضرورت کو زندہ رکھا گیا آئین بالادست ہے نہ کہ نظریہ سینارٹی کو نظر انداز کر کے من پسند ججز کو تعینات کرنے سے سپریم کورٹ ادارے کو نقصان پہنچ سکتا ہے بار ہی وہ ادارہ ہے جو چیک اینڈ بیلنس رکھ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آزاد بار سے ہی آزاد عدلیہ جنم لے سکتا ہے بار کو آزاد ہونا چاہیے انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہائیکورٹ کے ججز تعیناتیوں میں اقربا پروری کی گئی ہے بار کے خدشات کو نظر انداز کرنا ٹھیک عمل نہیں ہے اس موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ بار کے صدر عبدالمجید کاکڑ نے بھی خطاب کیا اس موقع پر سپریم کورٹ بار کے سابق صدر امان اللہ کنرانی پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد خان کاکڑ بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین قاسم علی گاجیزئی ممبر جوڈیشل کمیشن آف پاکستان راحب خان بلیدی و دیگر وکلاء رہنما بھی موجود تھے۔

گوادر حق دو تحریک کے کارکنوں نے پی ایچ ای اور کیسکو دفاتر کو تالے لگا دیئے

سی پیک کے مرکز میں عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، ڈیمز پانی سے بھر چکے ہیں لیکن آبنوشی کا بحران ہے، حقوق پر سمجھوتہ نہیں کرینگے، شریف میاں داد

گوادر (نامہ نگار) گوادر میں پانی اور بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا جس پر حق دو تحریک کے کارکنوں نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور کیسکو آفس پر تالے لگا دیئے تفصیلات کے مطابق حق دو تحریک بلوچستان کا احتجاج بدستور جاری ہے منگل کے روز حق دو تحریک کے ڈپٹی آرگنائزر شریف میاں داد کی قیادت میں کارکنوں نے بڑی تعداد میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور کیسکو آفس پہنچ کر تالے لگا دیئے اور دھرنا دیدیا۔ اس موقع پر شریف میاں داد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کے تمام چھوٹے بڑے ڈیمز پانی سے بھرے ہوئے ہیں لیکن سوچی سمجھی سازش کے تحت پانی اور بجلی کا مصنوعی بحران پیدا کر کے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو بین الاقوامی شہر کا درجہ دیا گیا ہے جبکہ یہ سی پیک کا حب ہے اس کے باوجود یہاں کے لوگ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں ان کا کہنا تھا کہ حکومتی دعووں کے برعکس عوام پتھر کے زمانے میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1987 میں جیونی کے عوام نے حصول پانی کے لیے احتجاج کیا جس کے نتیجے میں ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی اور 3 معصوم زندگیوں کے چراغ گل کر دیئے تھے منتخب نمائندوں کو عوامی مسائل سے کوئی سروکار نہیں انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے جائز حقوق پر خاموش نہیں رہیں گے اور احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

دوران ملازمت فوت ہونیوالے ملازمین کے لواحقین کی بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، بلوچستان لیبر فیڈریشن

بلوچستان میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد نہ ہونا توہین عدالت ہے، اسکے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، خان زمان

بلوچستان کے اداروں میں دوران ڈیوٹی فوت ہونیوالے ملازمین کے یتیم بچوں بیواؤں کو انکے جائز حق سے محروم رکھا جارہا ہے

کوئٹہ (پ ر 18 اکتوبر 22) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد سیکرٹری جنرل قاسم خان سینئر نائب صدر حاجی عبدالعزیز شاہوانی وائس چیئرمین نورالدین بگٹی ڈپٹی سیکرٹری جنرل عبدالمعروف آزاد دین محمد محمد حسنی عابد بٹ منظور احمد آغا عارف خان سچاری میر زیب شاہوانی ملک وحید کاسی محمد عمر جتک فضل محمد یوسفزئی ظفر خان رند حاجی غلام دستگیر نصیر احمد رند اور دیگر مزدور.......... بقیہ نمبر 57 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 57 صفحہ 10 پر

رہنماؤں نے بلوچستان حکومت اور S&GAD ڈیپارٹمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم کے مطابق دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی دوران ڈیوٹی فوت ہونے والے مزدوروں و ملازمین کے حقیقی بچوں کی اداروں بھرتی کیلئے نوٹیفکیشن کا فوری اجرا کیا جائے مزدور رہنماؤں نے کہا کہ اس بھرتی کے عمل میں کوئی دو رائے نہیں عدالت عظمی پاکستان نے آج سے 9 سال قبل کے بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا ہے ہمارا اس وقت بھی یہی موقف تھا اور آج بھی اسی موقف پر کھڑے ہیں۔

عوام کے جان و مال کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، پشتونخوا میپ

لورالائی میں پکنک منانے والے نوجوانوں پر سماج دشمن عناصر کا حملہ اور ایک نوجوان اسرار خان اتمانخیل کی شہادت قابل مذمت ہے

ضلع لورالائی میں بدامنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے شہریوں کے جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو صوبائی پریس ریلیز میں لورالائی میں گزشتہ شہر سے چند کلو میٹر کے فاصلے پر پکنک منانے والے نوجوانوں پر سماج دشمن عناصر کے حملے اور اس میں ایک نوجوان اسرار خان اتمانخیل کی شہادت و دیگر کو فائرنگ اور خنجروں کے وار سے زخمی کرنے کے المناک واقعہ کی شدید مذمت کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ شہید اسرار خان اتمانخیل کے قتل میں ملوث عناصر کو فی الفور.......... بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور عوام کے جان و مال کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں جبکہ نااہل، کرپٹ ضلعی ڈپٹی کمشنر کا تبادلہ کر کے کسی ایماندار، فرض شناس اور اہل آفیسر کو تعینات کیا جائے جو ضلعی انتظامیہ کی فرائض کو بخوبی سرانجام دے سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 3 Dated: 19 OCT 2022 Page No. 12

سردار یار محمد رند

وارداتیں باعث تشویش، عوام کو لٹیروں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے

ڈھاڈر، بھاگ، بالاناڑی اور سنی سمیت دیگر علاقوں میں بدامنی کے تسلسل سے واقعات، عوام گھروں تک محصور، پولیس کی خاموشی باعث تشویش ہے، ایم پی اے

پولیس اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ افزائی ترک نہ کی تو عوام کی حفاظت کیلئے قانونی حق استعمال کرینگے، بیان

ڈھاڈر (نامہ نگار) وارداتیں باعث تشویش، عوام کو لٹیروں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، ڈھاڈر، بھاگ، بالاناڑی اور سنی سمیت دیگر علاقوں میں بدامنی کے تسلسل سے واقعات، عوام گھروں تک محصور، پولیس کی خاموشی باعث تشویش ہے، پولیس اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ افزائی ترک نہ کی تو عوام کی حفاظت کیلئے قانونی حق استعمال کرینگے، سردار یار محمد رند تفصیلات کے مطابق سینئر پارلیمنٹرین رند قبائل کے سربراہ رکن اسمبلی سردار یار محمد رند نے ضلع کچھی میں جاری بدامنی رہزنی، لوٹ مار کے واقعات پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ ضلع کچھی کے مختلف تحصیلوں ڈھاڈر، بھاگ بالاناڑی سنی میں سرعام اسلحے کے زور پر پبلک ٹرانسپورٹ کے مسافروں سے لوٹ مار موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں اور دیگر چوری بدامنی کے تسلسل سے واقعات انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ضلع کچھی میں امن امان کی صورتحال خراب ہے اور بھاگ، بختیار آباد، گنداواہ تا ڈھاڈر روڈ کے علاوہ ولی ایر ماز کی رابطہ سڑکوں پر آئے روز ویگنوں کے مسافروں سے نقدی اور قیمتی سامان سے محروم کر دیا جاتا ہے جبکہ انتظامیہ کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے اور حالات نے یہاں کی عوام کو بے چینی اور عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے اور وہ خوف و ہراس کی وجہ سے محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور انتظامیہ حالات کی سنگینی کو سنجیدہ نہیں لے رہی جس کی وجہ سے لوٹ مار میں ملوث گروہ نے ڈھاڈر کے دیہی علاقوں میں جرائم پیشہ افراد نے اپنی پناہ گاہیں بنا رکھی ہیں جن کو باقاعدہ پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے مزید کہا کہ آج درگاہ تنگی تنگو کے نزدیک گنداواہ سے کوئٹہ جانے والی ویگن کو روک کر مسافروں سے اسلحے کے زور پر لوٹا گیا اور ڈاکو باآسانی فرار ہو گئے اور کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی یہ تمام واقعات قابل مذمت ہیں۔ سردار یار محمد رند نے خبردار کیا کہ اگر قانون نافذ کرنے والی پولیس انتظامیہ کی سرد مہری اور جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ افزائی برقرار رہی تو ہم اپنے عوام کو ان کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے بلکہ ان کے لئے ہر آئینی اور قانونی حق استعمال کر کے اپنے لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر کے عوام کو تحفظ فراہم کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 13

خاران: ایف سی کیمپ پر حملے میں ملوث 4 دہشتگرد ہلاک

اہم کمانڈر 2 ساتھیوں سمیت فرار

اسلحہ، دھماکہ خیز مواد برآمد، کارروائی گواش سوربڈو میں کی گئی، دہشتگرد ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں سمیت دیگر سنگین واقعات میں ملوث تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران میں سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں نوشکی ایف سی کیمپ پر حملے میں ملوث کالعدم تنظیم کے چار دہشت گرد ہلاک، ٹھکانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، دستی بم، دھماکہ خیز مواد، ڈیٹونیٹرز، ریموٹ کنٹرول ڈیوائس و دیگر سامان قبضے میں لے لیا گیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد خاران سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں سمیت سنگین واقعات میں بھی ملوث تھے، اہم کمانڈر اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ فرار ہوگیا۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سی ٹی ڈی حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم کا اہم کمانڈر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ خاران کے علاقے گواش سوربڈو میں ایک کمپاؤنڈ میں موجود ہیں جو دہشت گردی کی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کررہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے گزشتہ شب خاران میں واقع تنظیم کے کمپاؤنڈ کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا۔ دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کردی، فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، جس میں کالعدم تنظیم کے چار دہشت گرد مارے گئے، سیکورٹی فورسز نے کمپاؤنڈ سے تین کلاشنکوف، ایک ایم ایم، دس دستی بم، 15 کلو دھماکہ خیز مواد، 20 مارٹر شیل، پرائما کارڈ، مارٹر گن، دس ڈیٹونیٹرز، ریموٹ کنٹرول ڈیوائس اور دیگر سامان قبضے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں لاشوں کی شناخت بلال احمد، شکراللہ، وسیم سجاد اور فرید اللہ کے ناموں سے ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد 2 فروری 2022 میں نوشکی ایف سی کیمپ پر حملے اور خاران سمیت مختلف علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں سمیت سنگین واقعات میں ملوث تھے۔

قلات: منشیات برآمد، ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے ایک کامیاب کارروائی میں عبدالرسول نامی شخص کو گرفتار کرلیا۔ ملزم سے چرس برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا گیا۔ قلات پولیس کے جانب سے منشیات کے خلاف اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

اسلحہ برآمد ہونے پر ملزم گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) ڈی سی لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی کے احکامات اور اے سی جمیل احمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر [illegible] لیویز انچارج دفعدار محمد [illegible] نے 22 [illegible] کولیاں برآمد ہونے پر ملزم محمد [illegible] سکنہ [illegible] کو حراست میں لے لیا۔

کوسٹ گارڈ نے غیر قانونی شکار کرنے پر 20 افراد کو گرفتار کرلیا

بیلہ (نامہ نگار) پاکستان کوسٹ گارڈ کے ترجمان کے مطابق محکمہ ماہی گیری کی جانب سے ساحل سے بارہ ناٹیکل میل کے اندر غیر قانونی ٹرالرز کی غیر قانونی نقل و حرکت کی اطلاع پر کوسٹ گارڈ نے گڈانی کے جنرل ایریا میں غیر قانونی شکار کرنے پر دو ٹرالرز کو تحویل میں لیکر عملے کے 20 افراد کو گرفتار کرلیا۔

قلات: اشتہاری گرفتار

قلات (نامہ نگار) قلات پولیس نے قتل اور اقدام قتل کے مقدمات میں ملوث نامزد مفرور اشتہاری ملزم محمد خان کو علاقہ کپلی سے گرفتار کرلیا۔

کوئٹہ: جمعیت کی صوبائی مجلس عاملہ کے رکن کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

بالا ناڑی میں زاہد لہڑی کو 10 ماہ قبل قتل کیا گیا تھا، ملزم ڈکیتی، لوٹ مار سمیت دیگر وارداتوں میں بھی ملوث ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے مشرقی بائی پاس پر کارروائی کرتے ہوئے دس ماہ قبل بالا ناڑی میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی مجلس عاملہ کے رکن کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم ڈکیتی، لوٹ مار سمیت دیگر وارداتوں میں بھی ملوث ہے، دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں، پولیس ذرائع کے مطابق رواں سال کے جنوری میں بالا ناڑی میں جمعیت کے صوبائی مجلس عاملہ کے رکن سردارزادہ میر زاہد لہڑی کو قتل کردیا گیا تھا جس کا مقدمہ تین ماہ قبل محکمہ داخلہ نے کیس کرائم برانچ کے سپرد کیا تھا جس پر ڈی آئی جی کرائم برانچ نے ملزم کی گرفتاری کیلئے دو ٹیمیں تشکیل دیں، ذرائع نے بتایا کہ تین ماہ سے کرائم برانچ کی ٹیموں نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کا [illegible] حاصل کیا، گزشتہ روز ڈی آئی جی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ قتل کا مرکزی ملزم لعل جان عرف [illegible] مشرقی بائی پاس پر مقامی اسٹیل مل کے قریب موجود ہے جس پر ٹیم نے گزشتہ شب کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم قتل، اقدام قتل، ڈکیتی، لوٹ مار سمیت دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث ہے۔

INTEKHAB QUETTA

قلات۔ منگچر میں ایف سی کیمپ پر نامعلوم افراد نے دو دستی گرنیڈ پھینک دیئے، لیویز ذرائع

قلات دھماکوں میں کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے لیویز ذرائع قلات لیویز اور سیکورٹی اداروں نے علاقہ کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے لیویز ذرائع۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان لیویز فورس نے رواں ماہ 32 ملزمان گرفتار کئے

ٹیکسی ڈرائیور بہاؤالدین کے قتل میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار، مسروقہ گاڑی برآمد کرلی

مستونگ میں ڈکیت گروہ کے پانچ مسلح افراد کو گرفتار کرکے چھینی گئی رقم برآمد کرلی، رپورٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان لیویز فورس کے ڈائریکٹریٹ میں شعبہ میڈیا سیل نے لیویز فورس کی بلوچستان میں رواں ماہ کی کارکردگی سے متعلق رپورٹ......

بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

جاری کردی ہے۔ جاری شدہ رپورٹ کے مطابق لیویز فورس نے گزشتہ تین ہفتوں کے دوران مختلف چھاپوں میں مجموعی طور پر 32 ملزمان گرفتار کرلئے۔ انسداد جرائم کیخلاف اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ذکاء [illegible] اللہ درانی نے لیویز فورس کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ٹیکسی ڈرائیور بہاؤالدین شہید کے قتل میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار، مسروقہ گاڑی برآمد کرلی۔

طالب علم کی شہادت، پی ٹی ایم کی کال پر لورالائی میں مکمل شٹر ڈاؤن

لورالائی (نامہ نگار) گذشتہ روز کوبار ڈیم کے مقام پر قتل ہونے والے طالب علم اسرار خان اتمانخیل اور دیگر تین طالب علم ساتھیوں کے شدید زخمی ہونے کے خلاف پی ٹی ایم کی کال پر لورالائی میں مکمل شٹر ڈاؤن......

بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

ہڑتال رہی ہر قسم کا کاروبار بند رہا، پولیس کا گشت جاری رہا۔

MASHRIQ QUETTA

طالب علم کے قاتل کا سراغ لگا کر اسکے والد اور بھائی کو گرفتار کرلیا

قاتل واردات کے دوران اپنی موٹر سائیکل موقع واردات پر چھوڑ گیا تھا

لورالائی (نامہ نگار) گزشتہ روز شہید ہونے والے طالب علم محمد اسرار اتمانخیل کے مبینہ مشتبہ قاتل کے موقع سے ملنے والے موٹر سائیکل اور دیگر سامان سے سراغ لگنے کے بعد اسسٹنٹ کمشنر جمیل احمد بلوچ نے دیگر بھاری لیویز کے ہمراہ چھاپہ مار کر مشتبہ قاتل کے......

بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

والد اور بھائی کو گرفتار کرلیا ہے اور مشتبہ ملزم کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں مشتبہ ملزم کی گرفتاری سے کئی دیگر شامل لوگوں کے انکشافات کی بھی توقع ہے اسسٹنٹ کمشنر جمیل بلوچ نے مشرق سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہر نوجوان طالب علم ہمارا مستقبل ہیں اور انکی زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی جائے گی اسرار خان کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے ہم کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے انشاءاللہ بہت جلد قاتل اور اسکے دیگر ساتھیوں کو گرفتار کرلیا جائے گا قاتل کا سراغ لگانے پر اپنی لیویز فورس اور انٹیلیجنس یونٹس کو سلام پیش کرتا ہوں مجھے اپنی لیویز فورس پر فخر ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 OCT 2022

Page No. 14

قلعہ عبداللہ میں مہنگائی نے ماضی کے ریکارڈ توڑ ڈالے

آئے روز اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کرکے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو مشکلات سے دوچار کردیا جاتا ہے، چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے برابر

گوشت، دودھ، دہی اور سبزی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، دکانداروں اور ریڑھی بانوں کو سیلاب زدگان پر کوئی رحم ہی نہیں آتا، خوب لوٹ مار میں مصروف ہیں، مشرق رپورٹ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ملک بھر کی طرح ضلع قلعہ عبداللہ اور گردونواح کے علاقوں میں مہنگائی نے ماضی کے ریکارڈ توڑ دیئے، آئے روز اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کرکے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو مشکلات سے دوچار کردیا جاتا ہے، چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے برابر ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق حالیہ سیلاب کے بعد پھلوں کے حوالے سے ایشیاء بھر میں ایک خصوصی حیثیت رکھنے والا ضلع قلعہ عبداللہ شدید مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، گوشت، دودھ، دہی اور سبزی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، دو سو روپے ٹماٹر فی کلو اور سو روپے فی کلو کریلا خریدنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے، دکانداروں اور ریڑھی بانوں کو سیلاب زدگان پر کوئی رحم ہی نہیں آتا اور دل کھول کر انہیں لوٹا جارہا ہے، دوران اثنا مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے مختلف مکتبہ کے لوگوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے جب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھائی جاتی ہیں تب اس کا فائدہ تاجر اٹھاتے ہوئے ساری کسر عوام سے نکال دیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات تو یہ بھی ہے کہ خود ساختہ مہنگائی برپا کرنیوالوں کیخلاف کوئی ایکشن کیوں نہیں لیتا اس سے ظاہر ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے، موجودہ مہنگائی میں غریب کی گزر بسر مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے، سفید پوشی کا بھرم رکھنا بھی ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے کسی سنجیدگی کا مظاہرہ تو نہیں کررہی البتہ گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ دی گئی ہے جس کا دل چاہے، جس چیز کی جتنی قیمت مقرر کرے اس سے کوئی پوچھ گچھ نہیں کی جاتی، انہوں نے کہا کہ غریب مہنگی چیزیں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور صرف فریاد ہی کرسکتا ہے، حکمرانوں کو چاہیے کہ مہنگائی پر قابو پانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے تاکہ عوام سکون کیساتھ زندگی بسر کرسکیں

اوستہ محمد میں ٹرانسپورٹ مالکان کی من مانیاں عروج پر، بھاری کرایہ وصول کرنے لگے

کراچی کیلئے 2300 جبکہ کوئٹہ جانے کیلئے 1200 سو روپے کرایہ وصول کیا جارہا ہے، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام نے چشم پوشی اختیار کرلی

بلوچستان کے صنعتی شہر میں جنگل کا قانون نافذ ہے، سیلاب سے تباہ حال لوگوں کا جینا دوبھر ہوچکا ہے، اضافی کرایہ لینے والوں کیخلاف ایکشن لینے کی ضرورت ہے، مشرق رپورٹ

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) بلوچستان کے صنعتی شہر اوستہ محمد میں ٹرانسپورٹ مالکان کی من مانیاں عروج پر، سیلاب متاثرین کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ مار کررہے ہیں اوستہ محمد سے کراچی 2300 سو روپیہ کرایہ جبکہ اوستہ محمد سے کوئٹہ بارہ سو روپے وصول کررہے ہیں ضلعی انتظامیہ محکمہ ٹرانسپورٹ حکام ٹرانسپورٹ مافیا کے سامنے بے بس نظر آرہے ہیں سیلاب متاثرین مسافر اس کمر توڑ مہنگائی میں شدید مشکلات و ذہنی کوفت کا سامنا کررہے ہیں، حکومت کو توجہ دینا ہوگی، مشرق رپورٹ کے مطابق اوستہ محمد کو لاوارث کہا جائے تو بے جانہ ہوگا کیونکہ یہاں جنگل کا قانون نافذ ہے، سیلاب سے تباہ حال عوام اضافی کرایہ دینے پر چیخ پڑتے ہیں کیونکہ پہلے ہی ان کا سب کچھ ملیامیٹ ہوگیا ہے، دہی آئی سی کسر ٹرانسپورٹرز پوری کررہے ہیں، ازخود کرایوں میں اضافہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی نہ ہونے پر عوام میں تشویش کی لہر دوڑ چکی ہے، غریب اور دیہاڑی دار طبقہ کیلئے بسوں اور کوچز میں سفر کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے، دوران اثنا شہریوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اوستہ محمد میں ٹرانسپورٹ کا نظام موثر بنانے کیلئے حکمت عملی وضع کی جائے اور اضافی کرایہ وصول کرنے والے ٹرانسپورٹروں کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کرکے روٹ پرمٹ فوری طور پر منسوخ کیے جائیں تاکہ غریب دیہاڑی دار مزدور با آسانی سفر کرسکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 OCT 2022 Page No 15

نواں کلی کے سیلاب متاثرین کی صوبائی حکومت سے دردمندانہ اپیل

نواں کلی بائی پاس کے علاقے میں قائم ہاؤسنگ سکیموں کے سیلابی پانی سے زمین بوس ہونے والے مکانات کے مالکان مسائل سے دوچار

برساتی نالے پر پانی کا دباؤ بڑھ گیا ہے، بدقسمتی سے تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی نواں کلی کھنڈرات میں تبدیل ہو گیا ہے، ناصر محمود، صدیق خان

کوئٹہ (خبر نگار سروے رپورٹ) نواں کلی بائی پاس

کے علاقے میں قائم ہاؤسنگ سکیموں کے سیلابی پانی سے زمین بوس ہونے والے مکانات کے مالکان نے نقصانات کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے حکومت سے فوری طور پر نقصانات کا ازالہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے یہ مطالبہ نواں کلی بائی پاس کے مکینوں ناصر محمود، صدیق خان، جبار خان، کامران خان اور دیگر نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے مکینوں نے کہا کہ ہماری اسکیم میں لوگوں کے کروڑوں مالیات کے گھر دو ماہ قبل ہونے والی بارشوں سے زمین بوس ہو گئے تھے یہ گھر زندگی بھر کی جمع پونجی سے بنائے گئے تھے جو پلک جھپکتے ہی زمین بوس ہو گئے جس سے لوگوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا مکان مالکان مجبوراً اپنے گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ ملک ہاؤسنگ، الرحمن ہاؤسنگ اسکیم اور کلی شالم کے درمیان ایک بڑا برساتی نالہ ہے جس کی پروٹیکشن وال اور سیفٹی کے اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے بہت بڑی تباہی ہوئی۔ کچھ عرصہ قبل برساتی ندی پر پروٹیکشن وال کا کام شروع کی اگی تھا مگر چند فٹ کی تعمیر کے بعد کام روک دیا گیا۔ اب ٹھیکیدار غائب ہے اور آئندہ کا بھی علم نہیں کہ کیا ہوگا برساتی نالے میں مختلف علاقوں کی کئی چھوٹی ندیاں شامل کر دیے گئے ہیں اور چھوٹی ندیوں کی جگہ پر کر کے گھر بنائے گئے ہیں جس وجہ سے ہماری سکیم کے قریب سے گزرنے والے برساتی نالے پر پانی کا دباؤ بڑھ چکا ہے اس ہی وجہ سے یہ تباہی ہوئی ہے لہٰذا

ہم ارباب اختیار سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس بڑی ندی کی پروٹیکشن وال کی فوری طور پر تعمیر شروع کی جائے کیونکہ مستقبل میں اس سے بھی بڑے نقصانات کا قوی امکان موجود ہیں اس کے علاوہ سکیم میں لوگوں کو کئی سال کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود زمین کے انتقالات کا عمل شروع نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے رہائشیوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ ایک بار پھر پر زور اپیل کی جاتی ہے کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہمارے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، انہوں نے کہا کہ ندی کی تباہ کاریوں کے نتیجے میں بہت سے سرکاری آفیسران اور میڈیا کے لوگوں نے علاقے کا دورہ کیا اور ویڈیو بنا کر چلے گئے متاثرین نے نقصانات کا ازالہ کیلئے فارم بھر کر دیے مگر بدقسمتی سے تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے لوگوں میں بے چینی اور تشویش پائی جاتی ہے۔ تباہ شدہ مکانات کے مکین سرد راتوں میں کھلے آسمان تلے گزر بسر کرنے پر مجبور ہیں مکینوں نے ارباب اختیارات سے پرزور اپیل اور درخواست کی ہمارے نقصانات کا فوری ازالہ کیا جائے تاکہ ہم اپنے گرے ہوئے گھروں کی تعمیر دوبارہ شروع کرسکیں۔

سبی میں ناقص گھی سے تیار ہونے والی اشیاء بیماریاں پھیلانے کا سبب بننے لگیں

شہر میں قائم درجنوں بیکریوں اور کارخانوں میں صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا، عوام پریشان

مضر صحت کھانے پینے والی چیزوں کے استعمال سے لوگ مختلف امراض کا شکار ہو رہے ہیں

سبی (اے این این) شہر میں قائم درجنوں بیکریوں، سویٹس شاپس اور ان کے کارخانے ایسے ہے کہ جن میں صفائی کا کوئی معقول انتظام نہیں ہر سو بدبو اور مچھر ان کارخانوں کی پہچان بنا ہوا ہے، جبکہ غیر معیاری اشیاء سے ان کی تیاری ویدہ ولیری کے ساتھ کی جاتی ہے جن میں خصوصاً غیر معیاری گھی مضر صحت دودھ وغیرہ شامل کی جاتی ہیں، جن کے استعمال سے شہری متعدد بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں، شہر میں فوڈ اتھارٹی کی عدم دلچسپی و چشم پوشی کے باعث مضر صحت اشیاء کی فروخت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جن کے استعمال سے مریضوں کی تعداد دوسرے شہروں کی نسبت سبی میں زیادہ ہے، مٹھائی کی تیاری میں غیر معیاری دودھ کھیر استعمال کیا جاتا ہے دوسری جانب دکانداروں نے مصنوعات پر تاریخ المعیاد مدت کی کوئی تاریخ درج نہیں کر رہے جو کہ قانوناً جرم ہے شہریوں نے معیاری اشیاء خورد و نوش فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 18

بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی بحالی، وفاقی حکومت اور عالمی اداروں کی امداد

بلوچستان میں بارش اور سیلاب کے بعد تباہ کن صورتحال نے ہر طبقہ کو بری طرح متاثر کر کے رکھ دیا ہے اس وقت بھی معمولات زندگی بحال نہیں ہوئے ہیں مسائل بہت زیادہ ہیں جبکہ وسائل محدود ہیں۔ اس وقت اگر بات کی جائے زمینداروں کی جن کا تمام تر ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے وہ مکمل طور پر سیلاب نے تباہ کردی ہے، ان کی فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے چھوٹے بڑے تمام زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہوکر رہ گئے ہیں، فصلیں تباہ ہونے سے سبزیاں اور پھل انتہائی مہنگے داموں دستیاب ہیں۔ اس وقت اس جانب مکمل توجہ دینی چاہئے کہ زمینوں سے پانی کو نکالا جائے اور زمینداروں کو بڑا پیکج دیا جائے۔ دوسرا مسئلہ سیلاب سے متاثر ہونے والے عام لوگ جن کے سر سے چھت چھن گئی ہے، مال مویشی مر گئے ہیں روزگار مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے ان کی بحالی کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے جس کیلئے بڑی رقم کی ضرورت ہے۔ عالمی امداد جو اس وقت مل رہی ہے بلوچستان اور سندھ کو ترجیح میں رکھنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ دونوں صوبے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں خاص کر وبائی امراض نے متاثرین کو بری طرح متاثر کرنا شروع کردیا ہے۔ متعدد افراد گیسٹرو، ملیریا، ڈینگی، جلد کی بیماری سمیت دیگر وبائی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں اور اموات بھی واقع ہو رہی ہیں لہٰذا ہنگامی بنیادوں پر انسانی بحران پر قابو پانے کے لیے صحت کے شعبے کو مکمل طور پر فعال کر کے وسائل اور ٹیموں کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں رکھا جائے تاکہ متاثرین کا بروقت علاج ممکن ہو سکے اور وبائی امراض پر قابو پایا جا سکے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور متاثرین کو صحت، تعلیم اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کے دورہ صحبت پور کے موقع پر دی جانے والی بریفنگ کے دوران کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں کے زمینداروں کی بحالی کے لیے 16 ارب روپے کی لاگت کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جسکے تحت زمینداروں کو شمسی توانائی، بیجوں اور کھاد پر سبسڈی دی جائے گی تاکہ انہیں انکے پیروں پر دوبارہ کھڑا کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے لیے معاونت پر وفاقی حکومت سے بھی درخواست کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے انکی جانب سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے فوری اجراء کی درخواست بھی کی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی پر انکا شکریہ بھی ادا کیا۔ وزیراعظم نے متاثرہ اضلاع میں پینے کے صاف پانی، صحت اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کے لیے وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے زراعت کی بحالی کے پروگرام سمیت نقصانات کے ازالے کے لیے وفاقی حکومت کے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ امید ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی موجودہ صورتحال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے تمام تر وسائل اور تعاون کے ساتھ متاثرین کی بحالی کے لیے صوبائی حکومت کی مالی معاونت کرے گی کیونکہ بلوچستان حکومت کے پاس اتنی رقم نہیں کہ وہ اس گھمبیر صورتحال کو قابو کر سکے لہٰذا وفاقی حکومت اور عالمی تنظیموں کو اس میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 19

امداد و بحالی اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے اہداف

ہر چند کہ رواں برس ہونے والی غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سے پورا ملک ہی متاثر ہوا ہے تاہم سندھ اور بلوچستان میں خصوصیت کے ساتھ زیادہ تباہی ہوئی حتیٰ کہ سندھ اور بلوچستان کے متعدد سیلاب متاثرہ علاقوں میں اب تک پانی کھڑا ہے یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر یہ ہدایت کی ہے کہ سندھ اور بلوچستان سیلاب کا کھڑا پانی نکالنے کی حکمت عملی بنائیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع صحبت پور کا دورہ کیا ہے اور اس موقع پر انہوں نے ایک بار پھر اپنے اسی عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت سیلاب متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو جاری وساری رکھتے ہوئے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے لئے بھی تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی و دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے چیف سیکرٹری نے امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں سے متعلق وزیراعظم کو بریفنگ دی وزیراعظم شہباز شریف کا اس موقع پر کہنا تھا کہ بلوچستان میں سیلاب سے بہت بڑی تباہی آئی ہے اور مکانات، کھڑی فصلوں اور باغات وغیرہ کو پہنچنے والے نقصانات کے سبب لوگوں کو انتہائی مشکلات کا سامنا رہا تاہم جاری ہے وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کی خاطر اسپرے کیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا صوبائی حکومت صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی حکومت نقصانات کے ازالے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے متاثرہ علاقوں میں گزشتہ دو ماہ کے بجلی کے بل معاف کر دیے گئے ہیں جبکہ متاثرین کی رہائش اور ان کے لئے معاشی منصوبوں پر کام کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور متاثرین کو صحت تعلیم اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے صوبائی حکومت کی جانب سے زرعی شعبے کی بحالی اور کسانوں و کاشتکاروں کی ریلیف و آسانی کے لئے اعلان کی گئی سبسڈی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں کے زمینداروں کی بحالی کے لئے سولہ ارب روپے کی لاگت کے پروگرام کا آغاز کیا ہے جس کے تحت زمینداروں کو شمسی توانائی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی دی جائے گی تاکہ انہیں اپنے پیروں پر دوبارہ سے کھڑا کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پروگرام کے لیے معاونت پر وفاقی حکومت سے بھی درخواست کی ہے کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ وفاقی حکومت اس ضمن میں کس قدر معاونت و ہمکاری کرے گی تاہم یہاں اس بات کا ذکر ضروری اور ناگزیر ہے کہ بلوچستان حکومت کے پاس وسائل کی کمی ہے اور جب تک وفاق کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ خصوصی معاونت و ہمکاری نہیں ہوتی مسائل حل نہیں ہوں گے نہ صرف سیلابی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ خصوصی مدد اور معاونت وقت کی اولین ضرورت ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے پہلے سے موجود دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے بھی صوبائی حکومت کو وفاق کی مدد اور معاونت درکار ہے بلوچستان ہر چند کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ ہے لیکن بدقسمتی سے ماضی میں یہ صوبہ مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی کے عمل میں باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا اور یہاں پسماندگی باقی صوبوں کی نسبت زیادہ ہے اب گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان کو تعمیر و ترقی کے سفر میں آگے لانے کے لئے خصوصی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے ماضی میں بھلے ہمارا صوبہ نظر انداز رہا ہو لیکن پیپلز پارٹی کے سابق دور حکومت میں آغاز حقوق بلوچستان پیکج کا اعلان ہوا اس کے ساتھ این ایف سی میں بلوچستان کے موقف کو پذیرائی ملی اس کے بعد مسلم لیگ (ن) کا دور حکومت ہو یا پی ٹی آئی کا یا پھر اب موجودہ دور حکومت وفاق کی جانب سے بلوچستان میں تعمیر و ترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے لئے ہر سال کی پی ایس ڈی پی میں خصوصی سکیمات رکھی جاتی رہی ہیں بہت سے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں بہت سے منصوبوں پر کام جاری ہے اور مزید بہت سے علاقوں میں مختلف شعبوں میں مزید منصوبوں کے اجراء کی ضرورت ہے اور یہ تبھی ممکن ہوگا جب وفاقی اور صوبائی حکومت ایک پیج پر رہتے ہوئے صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے کام کریں موجودہ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد بلوچستان کا جو پہلا دورہ کیا اس میں انہوں نے اسی عزم کا اظہار کیا تھا کہ چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ یا پھر دیگر منصوبے ان کی تیز رفتار تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا بدقسمتی سے اس کے بعد سیلاب اور بارشوں نے بلوچستان میں پہلے سے موجود انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصان پہنچایا زراعت سمیت دیگر شعبے بری طرح سے متاثر ہوئے ان شعبوں میں ہونے والے نقصانات کے ازالے متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں لگی ہوئی ہیں جتنے وسائل ہیں وہ بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ ان اقدامات میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے یہی سفارش بلوچستان اسمبلی کے فلور سے متفقہ قرارداد کی صورت میں بھی سامنے آئی ہے اس کے بعد بھی پچھلے اور اب گزشتہ روز اسمبلی کا جو نیا سیشن شروع ہوا ہے اس کے پہلے اجلاس میں یہی مطالبہ اراکین نے دہرایا ہے کہ چونکہ بلوچستان کے پاس وسائل کی کمی ہے اس لئے زراعت سمیت دیگر شعبوں کی بحالی و استحکام نیز ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ خصوصی معاونت کرے ہم بھی یہی سمجھتے ہیں کہ نہ صرف سیلاب متاثرہ علاقوں کی فلاح بہبود بلکہ مجموعی طور پر بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل کی جلد سے جلد تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کو یقینی بنائے اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 20

سیلاب، سیاست اور مہنگائی

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلابی پانی کو نکالنے کے لیے تمام کاوشیں کی جارہی ہیں، ہر متاثرہ خاندان میں پچیس ہزار روپے تقسیم کیے جارہے ہیں، کھڑے پانی کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ وزیراعظم ایک روزہ دورے پر بلوچستان کے متاثرہ علاقے صحبت پور پہنچے جہاں انھوں نے متاثرین کے لیے ریلیف اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا۔

سیلاب زدگان کی بحالی کے سلسلے میں وزیراعظم شہباز شریف انتہائی متحرک اور فعال کردار ادا کررہے ہیں، وہ تواتر کے ساتھ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جارہے ہیں، امدادی کاموں کی نگرانی کررہے ہیں، بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے مواصلات متاثر ہیں اور دور دراز علاقوں میں لوگوں کی حالت زار کے بارے میں جاننا یا ان کے لیے کسی قسم کی امداد کا سامان بہم پہنچانا ایک مشکل ترین مرحلہ ہے۔ پنجاب اور خیبر پختون خوا کی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے درمیان تعلقات آئیڈیل نہیں ہیں۔ ادھر عمران خان نئے الیکشن وقت سے پہلے کرانے کے لیے لانگ مارچ کا عندیہ دے رہے ہیں، ایسے موقع پر قومی یک جہتی میں واضح طور سے محسوس ہوتی دراڑیں نہ صرف بحالی کے کاموں میں مشکلات کا سبب بن رہی ہیں بلکہ عوام کی پریشانی اور بے یقینی میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ اس وقت یہ ذمے داری صرف وزیراعظم شہباز شریف یا دیگر حکومتی اہلکاروں پر ہی عائد نہیں ہوتی بلکہ صوبائی اور مرکزی حکام کو ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر قوم کو اس مشکل سے نکالنے کی کوشش کرنا ہوگی۔ بیان بازی سے قطع نظر قومی لیڈروں کو لمحہ بھر کے لیے ضرور غور کرنا چاہیے کہ قومی آفت پر سیاست کرکے وہ کون سے مقصد حاصل کرسکتے ہیں؟ اقتدار کی چاہ میں اختیار کیے گئے حتمی طرز عمل کی حقیقت آج نہیں تو کل عوام کے سامنے عیاں ہوجائے گی۔ اس وقت جو بھی خود کو عوام کا دوست سمجھتا ہے، اسے تصادم کے بجائے مفاہمت اور انتشار کے بجائے اتحاد کے ذریعے موجودہ تباہ کاری سے عوام کو نکالنے کی بات کرنی چاہیے۔ پاکستان کو سیلاب کی شکل میں موجودہ شدید تباہی کا ایک ایسے وقت میں سامنا ہے جب معاشی حالات کی وجہ سے پاکستانی معیشت پہلے ہی شدید دباؤ کا شکار ہے۔ حکومت کو غیر ملکی قرض کی ادائیگی کے لیے کسی بھی طرح وسائل فراہم کرنے کی جدوجہد کرنا پڑ رہی ہے۔ ملک کو مہنگائی کی دلدل میں دھکیل دیا گیا ہے، آٹا، گھی، تیل، چاول، دالیں، سبزیاں غریب کی قوت خرید سے باہر ہوگئی ہیں۔ ملک تاریخ کی بلند ترین مہنگائی کے دور سے گذر رہا ہے، بھوک و افلاس سے عوام مر رہے ہیں سیلاب زدگان کی حالت زار پر کسی کو رحم نہیں آرہا، حکومت غریب کو ریلیف دینے اور مہنگائی و بے روزگاری کو کنٹرول کرنے میں مکمل ناکام ہوچکی ہے۔

یہ ہمارا قومی رویہ بن چکا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں سے سبق سیکھنے کے بجائے اسے قسمت کا لکھا سمجھ کر سمجھوتے کرلیے جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر ہماری بے حسی آسمانوں سے باتیں کررہی ہے۔ اس وقت پاکستان کا بیشتر حصہ خوفناک سیلاب کی زد میں ہے۔ پاکستان کی بہت بڑی آبادی کا کل مال و متاع پانی میں بہہ چکا ہے۔ ہزاروں انسانی جانیں ضائع ہوچکیں۔ لاکھوں جانوروں کو پانی نگل گیا، پاکستان کی زراعت تباہ ہوگئی جس کے اثرات آنے والے دنوں میں بھگتنا پڑیں گے۔ پاکستان کو خوراک کی کمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہمارا امپورٹ بل بڑھ جائے گا۔ زراعت اور دیہی صنعت سے وابستہ لوگ بے روزگار ہوچکے۔ سیلاب زدہ علاقوں کی ساری صنعت تباہ ہوگئی ہے مشینری پانی میں بہہ گئی یا چلنے کے قابل نہیں رہی۔

اس وقت ملک میں سب سے بڑا مسئلہ غربت کا ہے۔ غربت کی ایک اور وجہ کرپشن ہے، کرپشن کی ہمارے معاشرے میں مختلف اقسام ہیں جس کی وجہ سے نظام کا بنیادی ڈھانچہ بیرونی طور پر مضبوط مگر اندرونی ساخت کو دیمک چاٹ چکی ہے، کچھ لوگوں کا وسائل پر قبضہ کرنا اور عام مزدور طبقے کو متوسط رکھنا ہے۔ بھاری ٹیکسوں سے کچل کر بیروزگاروں کو غربت کی لکیر سے نیچے رہنے پر مجبور کردیا جاتا ہے۔ مزدور طبقہ اور عام آدمی کو بنیادی ضرورتوں سے محروم رکھا جاتا ہے۔ خصوصی طور پر صحت وعلاج، پانی، انصاف کی فراہمی، مہنگائی، ملازمت، قرضوں کی فراہمی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات پر بھی عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں آپسی تعلقات میں شدت کا عنصر تیزی سے بڑھتا جارہا ہے، ایک دوسرے پر سبقت کی دوڑ میں، ہر شخص اپنے مفاد کی خاطر اپنی ضروریات کی تکمیل کے حصول کے لیے انسانی قدروں کو پامال کررہا ہے، کوئی بھی ایک دوسرے کی مدد کے لیے تیار نہیں ہے، دولت کے نشے نے آخر میں مادی ترجیحات کو انسانیت سے بلند کردیا ہے، ہمارا اقتصادی نظام تباہ ہوکر رہ گیا ہے۔ اس عمل سے اجارہ داری جنم لے رہی ہے جو کہ معاشرے میں غربت کی ایک اور وجہ ہے، زیادہ تر لوگ آمدنی کے جدید ذریعے سے واقف ہی نہیں، زیادہ تر لوگ جدید ٹیکنالوجی کو اپنے کاروباری ضروریات کے لیے اپنانے کے قابل ہی نہیں ہیں، یہی وجہ ہے کہ کاروبار میں آمدنی کی کمی اور بین الاقوامی معیار کے نتائج سامنے نہیں آتے۔ پاکستان کا کاروباری طبقہ محدود ہے، تعلیم کی کمی کے باعث نچلا طبقہ اور مزدور اپنے حقوق سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔

پاکستان کی تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب کی وجہ سے ملک کا بڑا حصہ پانی میں گھرا ہوا ہے، آنے والے کئی سال معیشت کو بہتر کرنے میں لگ جائیں گے، موسم سرما کے باعث صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے، سطح غربت سے نیچے پہلے ہی 8 کروڑ لوگ تھے جن میں اب مزید اضافہ ہوجائے گا۔ پاکستانی معیشت حالیہ سیلاب کی وجہ سے شدید معاشی اور انسانی بحران کا شکار ہے، ملکی معیشت کو مہنگائی، بیرونی مالی دباؤ اور غیر یقینی صورت حال کا سامنا ہے۔ موجودہ مالی سال معاشی شرح نمو ہدف سے کم رہنے کا امکان ہے، سیلاب کے باعث فصلیں متاثر ہوئی ہیں اور خوراک کے عدم تحفظ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ مہنگائی کی وجہ خوراک کی عالمی قیمتوں میں اضافہ، سیلاب اور روپے کی قدر میں کمی ہے۔ معمولات زندگی کو برقرار رکھنے والی سرگرمیوں، مارکیٹس تک پہنچنے میں مشکلات اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کے باعث چھوٹے کاروباری ادارے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ دکانوں اور گوداموں میں بارش کا پانی بھر جانے سے کھانے پینے کا موجودہ ذخیرہ خراب ہوگیا ہے، نقصان زدہ اسٹاک میں 23 فیصد کے ساتھ زیادہ تر گندم کے ذخائر شامل ہیں اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خوراک کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ اس وقت اصل نقصانات کا علم نہیں ہے۔ متاثرہ اور بے گھر خاندانوں کو بنیادی ڈھانچے کی مکمل تباہی کا سامنا ہے، پینے کا پانی دستیاب نہیں ہے۔ اشیائے خورونوش کی دستیابی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

اگلے کئی سال ہمیں سیلاب کے اثرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بدقسمتی یہ کہ نہ ہمارے پاس لوگوں کو بچانے کی کوئی پلاننگ تھی نہ بحالی کی کوئی پلاننگ ہے۔ ہم ہر کام دکھاوے کے لیے کرتے ہیں۔ ہیلی کاپٹروں پر فضائی جائزوں سے لوگوں کی مصیبتیں کم نہیں ہوسکتیں، ہمیں زمین پر اترنا پڑے گا۔ لوگوں تک پہنچنا انھیں خوراک پہنچانا انھیں محفوظ مقامات پر منتقل کرنا اصل کام ہے، سیلابی پانی کی وجہ سے بیماریوں کا جو سیلاب آنے والا ہے اس کی ہم نے کیا تیاری کی ہے۔ ہماری صوبائی حکومتیں مکمل تباہی کا انتظار کرتی ہیں۔ قبل از وقت اقدامات میں ہم مکمل فیل ہوچکے ہیں۔ اس کے بعد ریلیف کے کاموں کو ہم نے دکھاوے تک محدود رکھا۔ اب جب سب کچھ ہاتھ سے نکل گیا ہے تو اپنوں اور بیگانوں کو آوازیں دے رہے ہیں۔ سول سوسائٹی بھی میڈیا پر تباہی دیکھ کر متحرک ہوئی ہے۔ بین الاقوامی پابندیوں کے باعث ہم بہت اچھے کام کرنے والی فلاحی تنظیموں سے ہاتھ دھو چکے ہیں جن کا وسیع اور فعال نیٹ ورک تھا۔ ان کو کام نہیں کرنے دیا جارہا۔ حکومتوں پر لوگوں کو اعتماد نہیں کہ ان کے عطیات حق داروں تک پہنچتے بھی ہیں یا سیاسی جماعتوں کے کارکن کھا جاتے ہیں۔ پاکستان میں صرف ایک ہی منظم ادارہ ہے اور وہ فوج ہے جس کے جوان ملک بھر میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کے پاس تربیت بھی ہے اور مشینری بھی ہے، ہمارا سول سیٹ اپ انتہائی بوسیدہ ہوچکا۔ سول ڈیفنس کا محکمہ ہم مفلوج کرچکے۔ انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کسی سیاسی جماعت نے اپنے ورکرز کو فلاحی کاموں کی تربیت نہیں دی نہ ہی ان کی تنظیم سازی اتنی موثر ہے جن کے ذریعے ریلیف آپریشن چلایا جاسکے۔

ہماری پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ ایسے موقع پر جب عوام پانی میں ڈوب رہے ہیں خدارا ٹانگیں کھینچنے والی سیاست کو کچھ عرصہ فریز کردیں صرف اور صرف ریلیف کے کاموں پر توجہ دیں۔ آیندہ الیکشن میں سیاسی جماعتوں کو عوامی خدمت کی بنیاد پر ووٹ ملنے چاہئیں۔ حرف آخر حکومت کو چاہیے وہ ایسے موثر اقدامات کرے جو inflation کو جڑ سے اکھاڑ دیں اور کرنسی مستحکم ہوجائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 21

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی بڑا چیلنج ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کھڑا پانی بڑا چیلنج ہے، اس پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے، سندھ اور بلوچستان کے وزراء اعلیٰ اور تمام متعلقہ محکمے مل کر اس کھڑے پانی کو نکالنے کے حوالہ سے حکمت عملی مرتب کریں جبکہ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ 88 فیصد متاثرین میں 25 ہزار روپے کی نقد رقم تقسیم کر دی گئی ہے، گھروں کے نقصان پر معاوضہ ... کا کام بھی جلد شروع کر دیا جائے گا، علاقہ میں کھڑا پانی فصلوں کی بوائی کیلئے بھی استعمال میں لایا جا سکے گا۔ بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقہ صحبت پور کے دورہ کے موقع پر وزیراعظم کو بتایا گیا کہ ماڈل سکول کا پی سی ون بنا دیا گیا ہے، سکول کو جلد مکمل کیا جائے گا جس پر وزیراعظم نے کہا کہ اس سکول کے قیام کیلئے دو ماہ کا وقت دیا گیا تھا، اگست اور ستمبر کے بجلی کے بل متاثرین سے نہیں لئے گئے، 25 ہزار روپے کی نقد رقم کیلئے 3900 سے زیادہ خاندانوں کی رجسٹریشن کر دی گئی ہے، یہ عمل تھوڑا سست ہے جس کیلئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذمہ داران کو بھی یہاں بلایا گیا ہے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ سیلاب سے متاثرہ پانچ اضلاع میں مشینری کام کر رہی ہے، وبائی امراض کو روکنے کیلئے سپرے کیا گیا ہے، 11 ہزار 126 خاندانوں کو 25 ہزار روپے فی کس کی فراہمی کر دی گئی ہے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ فلڈ ریلیف کا کام 88 فیصد مکمل کر لیا گیا ہے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ ہاؤسنگ کے حوالہ سے معاوضہ کی تقسیم کا کام آخری مراحل میں ہے اس کیلئے اعداد و شمار ایک ہفتہ میں مکمل کر لئے جائیں گے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر کاشتکاروں کو بیج کی فراہمی کے حوالہ سے آگاہ کیا کہ اس کیلئے 16 ارب روپے کا پلان بنا کر بھیج دیا گیا ہے صحبت پور کا علاقہ بلوچستان میں سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے، یہاں ہر طرف پانی کھڑا ہے، پانی کی سطح کم ہوئی ہے تاہم یہ ابھی تک موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین میں 25 ہزار روپے کی تقسیم کا کام 86 فیصد تک مکمل ہو چکا ہے، پانچ ارب روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں، اسی طرح ان علاقوں کے متاثرین سے 300 یونٹ تک کے اگست اور ستمبر کے بجلی کے بل ان سے نہیں لئے جا رہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بیجوں کی تقسیم کا کام صوبوں کے ساتھ مل کر جلد شروع کریں گے، متاثرہ علاقوں میں پانی کھڑے ہونے پر تشویش ہے کیونکہ اس سے بیماریاں پھیل سکتی ہیں جس سے بڑے پیمانے پر نقصان کا خطرہ ہے، اس پانی کو نکالنے کیلئے انتظام کیا جائے، اس پر ماہرین بیٹھیں اور طے کریں، اگر اسی طرح پانی کھڑا رہا تو اس سے بہت نقصان ہوگا، این ڈی ایم اے وزراء اعلیٰ سندھ، بلوچستان سے رابطہ کر کے اس پانی کو نکالنے کیلئے اپنی توانائیاں صرف کرے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ پانچ فلٹریشن پلانٹ بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے لگائے گئے ہیں جبکہ وزیراعظم کی ہدایت پر متاثرین کو پینے کیلئے منرل واٹر بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ پٹ فیڈر کینال کو مکمل طور پر مرمت کر دیا گیا ہے، تین ہزار ایکوا ٹیبلٹ اور 70 ہزار مچھر دانیاں تقسیم کی گئیں، ملیریا کی شرح 80 فیصد تک پہنچ گئی تھی تاہم اب اس میں نمایاں کمی آئی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین کو ریلیف اور خیموں کی تقسیم کے حوالہ سے کسی قسم کی شکایات نہیں آنی چاہئیں پٹ فیڈر کینال کے ساتھ نکاسی آب کا نظام بھی موجود ہے جس کے ذریعے یہ کھڑا پانی نکالا جائے جہاں بھی شگاف پڑے تھے انہیں بند کر دیا ہے، ماڈل سکول کی جگہ سے پانی نکال دیا گیا ہے صوبائی حکومت صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور متاثرین کو صحت تعلیم اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے صوبائی حکومت نے پروگرام کے لی؟ معاونت پر وفاقی حکومت سے بھی درخواست کی ہے وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے انکی جانب سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے فوری اجراء ... کی درخواست بھی کی وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لی؟ وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی پر انکا شکریہ بھی ادا کیا وزیراعظم نے متاثرہ اضلاع میں پینے کے صاف پانی صحت اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کے لی؟ وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہو؟ زراعت کی بحالی کے پروگرام سمیت نقصانات کے ازالے کے لی؟ وفاقی حکومت کے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

Securing food

The threats posed by climate change to Pakistan have increased its challenges particularly it has caused severe damages to its important agriculture sector. The World Bank has estimated the damage caused by the recent monsoon and floods at 29 billion dollars. In the context of Rabi season which has come to a head, the flood water in the low-lying areas of Lower Punjab, Sindh and Balochistan is still standing due to which the wheat crop seems to be affected. In 2020-21, its cultivated area was 91 lakh 68 thousand acres, which increased to 89 lakh 76 thousand in 2021-22 and the production decreased by 3.9%.

In the latest report of the United Nations, despite the fact that the flood water level has decreased from 34 to 78% in 18 out of 22 districts of Sindh, there is a fear of increasing food insecurity, while the government estimates to import 25 lakh tons of wheat next year. On the other hand, due to the Russia-Ukraine war and the resulting recession, wheat prices have further increased globally.

In European countries, this rate is double compared to last year, which is causing new problems for developing countries, and even if the US's recent increase in interest rates has made up for it, it will have an impact on other countries as well. As far as the population of Balochistan is scattered, the majority of its people are associated with agriculture and livestock to earn a livelihood.

Balochistan has remained in the grip of long droughts while this year devastating rains and floods badly destroyed standing crops and farm lands. In order to control food insecurity and shortage the government ought to come up with incentives for farmers and landlords so that they could irrigate their lands and produce maximum production.

The agricultural lands in flood hit areas need government's support so that they could be made cultivable. Balochistan being the largest province of Pakistan in terms of territory still offers huge opportunities of agriculture. There are millions of hectares of uncultivated land available in the province but lack resources and these lands are not being cultivated. Provision of financial assistance and latest technology to the farmers, the insecurity and shortage of food can be addressed in a befitting way.

Moreover, Prime Minister Shehbaz Sharif has indicated to call a farmers' conference soon through which individual and collective efforts can be made for food security. There is no room for delay in this work because finding a suitable solution for the Rabi crop is the urgent need of the hour.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2022 Page No. 23

وزیراعلیٰ کو جمعیت علماء اسلام (ف) کے حوالے سے اپنا رویہ بدلنا ہوگا؟

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی سیاست میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے، بزنجو حکومت کے خلاف اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام نے کمر کس لی ہے۔ تاہم جمعیت علماء اسلام (ف) دوسری اپوزیشن جماعت بلوچستان نیشنل پارٹی کے بغیر اپنا مقصد پورا نہیں کر سکتی؟ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں سیاسی کھیل کبھی تیزی اور کبھی سستی کا شکار رہتا ہے، جام کمال کی حکومت کے خاتمے کے بعد بزنجو حکومت کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ ان کی حکومت متحدہ اپوزیشن جے یو آئی، بی این پی اور دیگر ارکان کی بیساکھی پر قائم ہے۔ موجودہ سیاسی تناظر میں جے یو آئی (ف) نے حکومت میں شمولیت سے انکار کے بعد اپنا سیاسی پینترا بدلا ہے اور اس کے بی اے پی کے سابق صدر اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے ساتھ روابط بڑھے ہیں، سیاسی حلقوں میں موضوع بحث ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ جے یو آئی (ف) کے اس رویے اور اپنی اتحادی اپوزیشن جماعت بی این پی پر تنقید سے بلوچستان اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن کے اتحاد کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں؟ حالانکہ بلوچستان میں جام کمال کی حکومت سے لیکر میر عبدالقدوس بزنجو کی حکومت کے قیام تک متحدہ اپوزیشن کی ان دونوں جماعتوں جے یو آئی (ف) اور بی این پی نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جو سیاسی دوستی نبھانے کا وعدہ کیا تھا برے اور سخت وقت میں نبھایا لیکن بزنجو حکومت میں شمولیت کے معاملے میں متحدہ اپوزیشن کی جماعتوں کی اس سیاسی دوستی میں دراڑیں پیدا ہوئی ہیں جو صاف دکھائی دے رہی ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ متحدہ اپوزیشن میں یہ دراڑیں گہری ہو سکتی ہیں اگر دونوں جماعتوں کی لیڈرشپ نے سنجیدگی سے نوٹس نہیں لیا تو؟ ان سیاسی مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ بزنجو حکومت اس وجہ سے بھی مستحکم اور مضبوط دکھائی دے رہی ہے کہ متحدہ اپوزیشن کی دوسری جماعت بی این پی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے ساتھ کھڑی ہے اور اس کی حمایت انہیں ابھی بھی حاصل ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی گروپ میں اکثریت کی یہ خواہش ہے کہ بزنجو حکومت میں باقاعدہ شامل

ہو جائے کیونکہ انہیں وزیراعلیٰ کی طرف سے ہر طرح کی وہ سپورٹ حاصل ہے جو کہ حکومتی جماعتوں کو حاصل ہے، تاہم جھنڈے کے بغیر ان کی اہمیت نہیں، ان کے مطابق حکومت میں شمولیت کیلئے ان کی جماعت نے صوبائی قیادت کو اختیارات بھی دیئے جس نے مشاورت کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو حکومت میں شمولیت کے حوالے سے اپنے مطالبات بھی پیش کر دیئے جن میں بعض نقاط انتہائی سخت تھے اس میں لچک لائی جانی چاہیے تھی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی کے مطالبات پر عملدرآمد کرانا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو مزید مشکلات میں ڈال سکتا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی طرف سے ان مطالبات اور موقف میں لچک کے لئے کہا گیا لیکن جے یو آئی (ف) کی قیادت نے لچک یا موقف میں کچھ نرمی کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اپنی پوری شرائط کے تحت حکومت میں شمولیت پر اصرار کیا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی کوئی لچک نہیں دکھائی اور صاف انکار کر دیا جس کے بعد جے یو آئی (ف) کی حکومت میں شمولیت کے کافی عرصے سے جاری شوشے کا ڈراپ سین ہو گیا۔ ان سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اپنے مطالبات میں کوئی لچک نہ دکھانا یوں محسوس ہوتا ہے کہ جے یو آئی (ف) کی صوبائی قیادت بھی اندرونی طور پر ایسے وقت میں حکومت میں شامل ہونے کے حق میں نہیں تھی؟ ورنہ ایک دو نقاط پر لچک دکھائی جا سکتی تھی، ماضی میں صوبے میں حکومت سازی کے دوران جمعیت کی اس حوالے سے مثالیں موجود ہیں جہاں جے یو آئی (ف) نے لچک دکھائی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی (ف) کے بعض پارلیمانی گروپ کے ارکان اب بھی وزیراعلیٰ بزنجو سے رابطے میں ہیں، صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے حکومت میں شمولیت سے معذرت کرتے ہوئے یہ اعلان کیا تھا کہ جے یو آئی (ف) بلوچستان اسمبلی میں اب موثر اور حقیقی اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی تاہم پیر کے روز اسمبلی کے ہونے والے اجلاس میں کئی اہم اور عوامی نوعیت کے مسائل پر جے یو آئی (ف) کے بنچوں پر خاموشی چھائی رہی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن کو ہر حوالے سے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو جس طرح سے سپورٹ کر رہے ہیں ایسا شاید حکومت میں شمولیت اور اتحادی جماعت بننے کے باوجود بھی وزیراعلیٰ کی طرف سے شفقت نہ مل سکے؟ صوبائی پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ حصہ ضلعی انتظامیہ کی ایم پی اے کی مرضی سے تعیناتی اکثر صوبائی محکموں میں پوسٹنگ ٹرانسفر سمیت کئی ایسے حکومتی اقدامات ہیں جن میں ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھا جا رہا ہے، جس کا شکوہ حکمران جماعت بی اے پی اور دیگر اتحادی بھی وزیراعلیٰ سے اکثر اوقات کرتے رہتے ہیں۔

ان سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن جماعتوں جے یو آئی اور بی این پی کا وزیراعلیٰ بزنجو حکومتی اتحادی جماعتوں کی طرح خیال رکھ رہے ہیں، شاید اب انہیں جے یو آئی (ف) کے حوالے سے اپنے نرم رویے میں تبدیلی لانا پڑے جس کا ان پر اپنی جماعت اور اتحادیوں کی طرف سے خاصا دباؤ بھی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ جے یو آئی (ف) کے اس سیاسی "اپ سوڈ" کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کیا رویہ اپناتے ہیں کیونکہ سیلاب اور بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں کے باعث حکومت نے صوبائی پی ایس ڈی پی بھی روک رکھی ہے جس پر تمام ارکان اسمبلی اکتفا کر رہے ہیں کیونکہ ان کے حلقوں میں ترقیاتی کاموں کے حوالے سے یہ پی ایس ڈی پی آخری ہے اور ان کے لئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے، خصوصاً اپوزیشن جماعتوں کے لئے جو کہ گزشتہ تین سال سے اس حوالے سے چیخ و پکار کرتی رہی ہیں کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے ان کے حلقوں کو حکومت نظرانداز کر رہی ہے جون 2022 میں بجٹ (پی ایس ڈی پی) میں ایک بہت بڑا فنڈز کا حصہ اپوزیشن جماعتوں کو بھی ملا ہے تاکہ ماضی میں ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا کچھ نہ کچھ ازالہ ہو سکے اور وہ اپنے حلقے کے عوام کو مطمئن کر سکیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: NEWS KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 18 OCT 2022 Page No. 24

PM wants flood-hit areas cleared of water urgently

KHUZDAR: Prime Minister Shehbaz Sharif Monday directed urgent steps for discharge of water from the flood-hit areas to prevent outbreak of water-borne diseases.

The prime minister issued the instructions during his visit to the flood-hit areas of Sohbatpur as he arrived in the district on a day-long visit to review arrangements of relief and rehabilitation.

Shehbaz proposed taking on board water engineers and hydrologists to recommend suggestions in line with the post-flood studies.

He feared that epidemics and communicable diseases could become a big challenge if the water took months to recede.

He directed availability of drinking water to the flood-affected people.

For the next crop season, the prime minister said, arrangements for distribution of seeds to locals were in progress.

He mentioned that Rs5 billion had been disbursed among the flood victims of Balochistan under the Benazir Income Support Programme, as each household was given Rs25,000 to meet their needs.

The prime minister said to facilitate the flood-struck population, the government had exempt charging of 300 units in electricity bills during August and September.

He also interacted with patients at medical camp set up for flood victims and inquired of the staff about the availability of medicine including the anti-malaria vaccine.

Shehbaz Sharif mingled with the students at a makeshift school and assured them that the government would construct a model school for them in two months equipped with modern facilities.

Balochistan chief secretary briefed Prime Minister Shehbaz Sharif on the ongoing relief and rehabilitation activities carried out in the flood-hit areas of the province.

He said heavy machinery was at work in five districts of Balochistan to rebuild infrastructure and clear pathways damaged by floods. He informed that that regular sprays were being carried out to contain any possibility of epidemics in the flood-affected areas. Earlier, Prime Minister Shehbaz Sharif took an aerial view of the inundated areas of Balochistan and Sindh.

Meanwhile, the prime minister Monday visited the residence of Balochistan National Party (Mengal) chief Nawab Akhtar Jan Mengal in Wadh area of Khuzdar district, where he offered condolences on the death of his uncle Sardarzada Mehrullah Mengal.

The prime minister offered fateha for the departed soul and prayed for the patience of the bereaved family.

Federal Minister Agha Hassan Baloch, senior government officials, and tribal elders were present. —APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 19 OCT 2022 Page No.

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو رکن اسمبلی سردار یار محمد رند کی جانب سے دیے گئے عشایے میں شریک ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے مولانا عبدالواحد صدیقی اور نواز خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

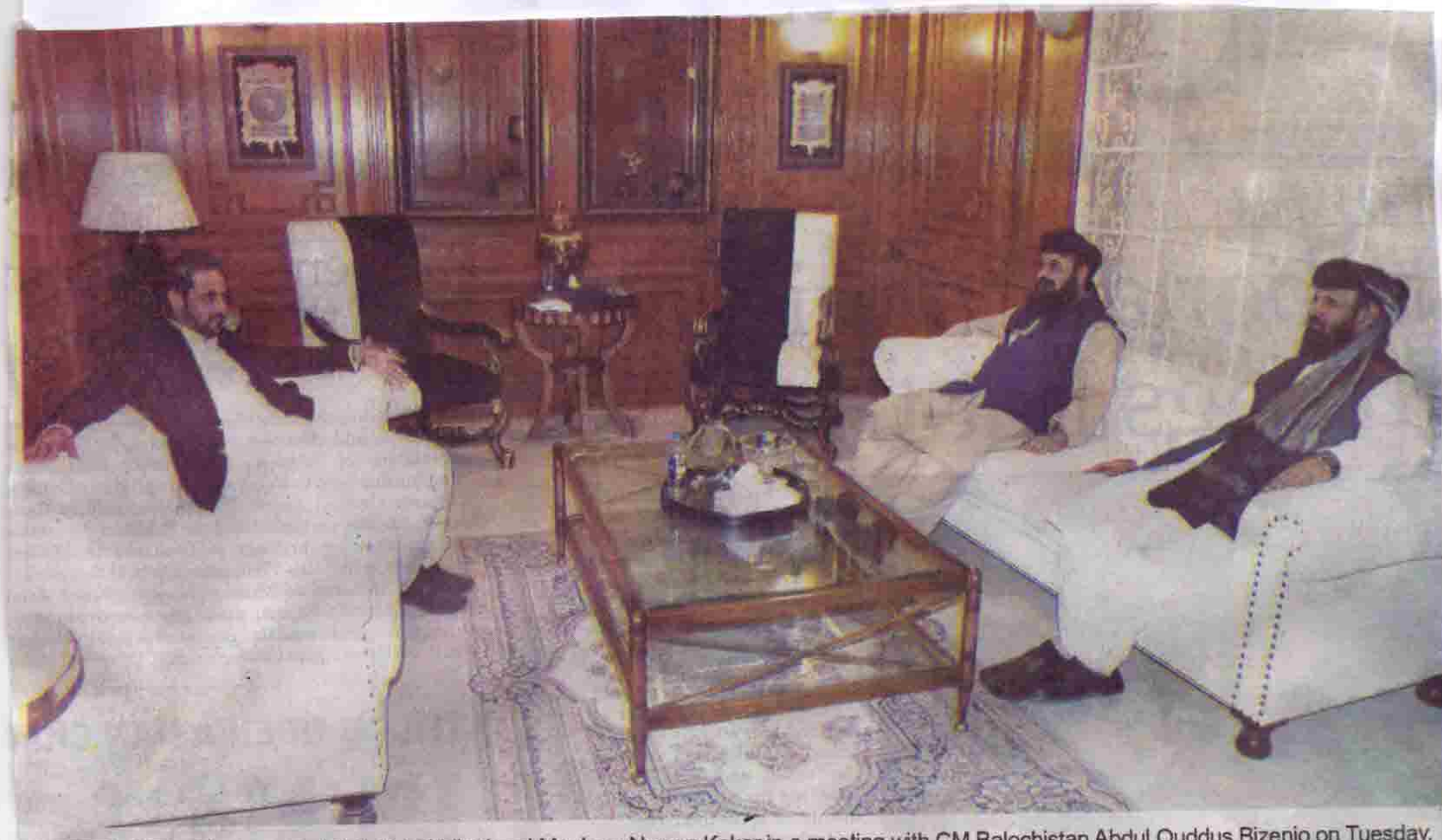

QUETTA: MPAs Maulana Abdul Wahid Siddiqui and Maulana Nawaz Kakar in a meeting with CM Balochistan Abdul Quddus Bizenjo on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 19 OCT 2022 Page No.

کوئٹہ: قائمقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل سے میر ضیاء لانگو اور ملک نعیم بازئی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر حاجی اکبر آسکانی سے رکن اسمبلی میر ظہور بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی سے سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقی نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

Century Express Quetta

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون سائنس اینڈ آئی ٹی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی ڈبلیو ایچ او اور ایم این سی ایچ کی پروونشل ٹاسک فورس کے اجلاس سے خطاب کر رہی ہیں